

اِے اَنڑ پڑھ بخت کیا گانوے   خدا جھیندیاں صفتاں جِتواوے
قرآن آکھے محمدؐ دی مدح دا شان کیا پچھدیں

کلامِ بخت (سرائیکی)

نعتاں۔قصیدے۔مرثیے۔ڈوہڑے

سئیں فقیر بخت علی بختؒ

مُرتبہ
فقیر ابنِ فقیر محمود الحسن اُویسی
جھوک بخت احمد پور لمہ

ناشر
سرائیکی ادبی سانجھ کراچی

کلام بخت

نام کتاب.................................کلامِ بخت

نام شاعر.................................سئیں فقیر بخت علی بخت

خدمتگار.................................بخت زادہ محمود الحسن اُویسی

معاون خصوصی.................................ظہورا ے ملک ۔ غفور ملک کراچی

کمپوزنگ.................................محمد شفیق دھریجہ (ست روزہ کوک کراچی)

ٹائٹل.................................(خالق خان (ست روزہ کوک کراچی) حامد محمود رانا [illegible])

ناشر.................................سرائیکی ادبی سانجھ کراچی

بار.................................دوئم

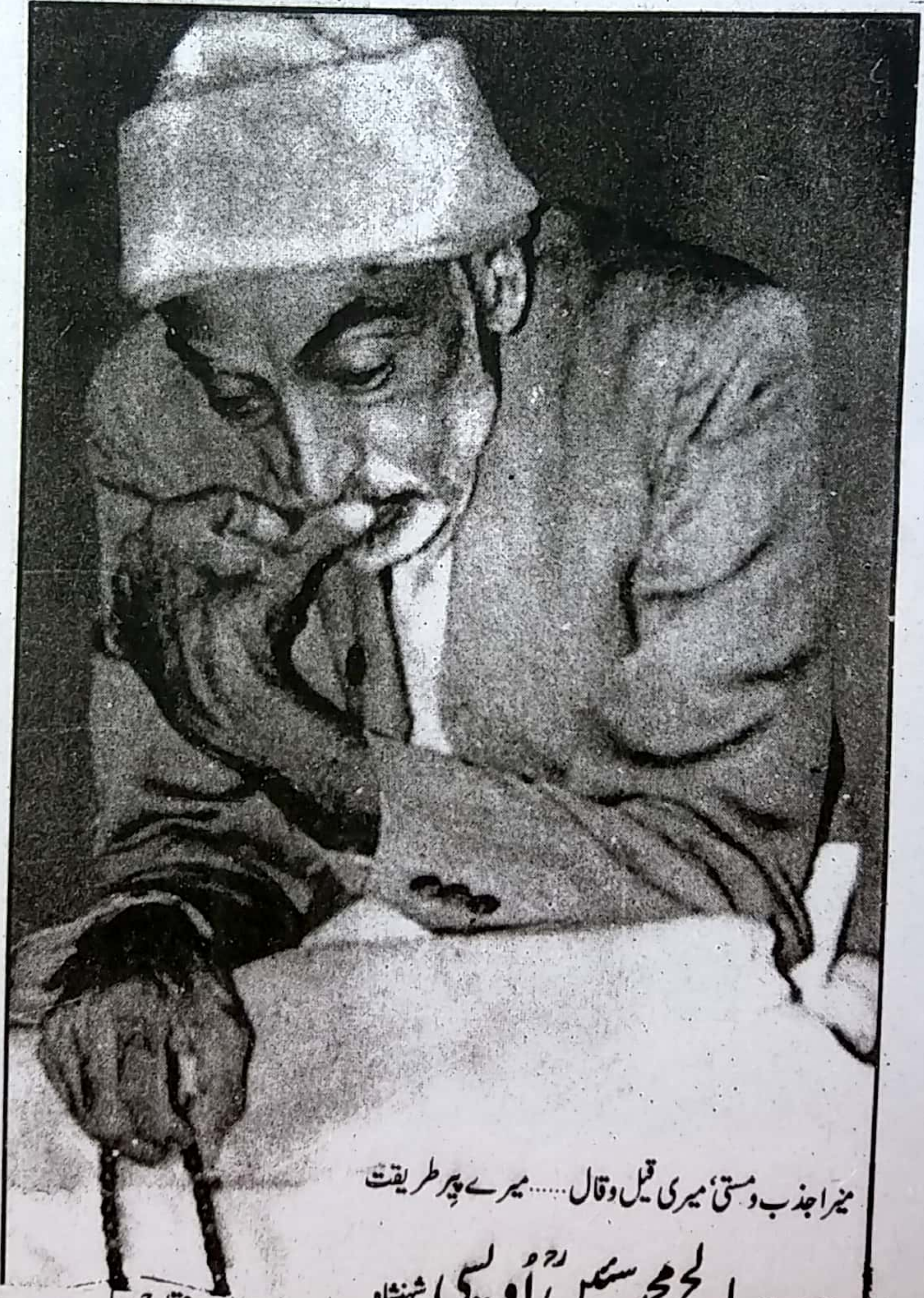
تعداد.................................ایک ہزار

بتاریخ.................................ستمبر 2001ء

قیمت.................................(50) پچاس روپے


KHALIQ
KHAN

انتساب

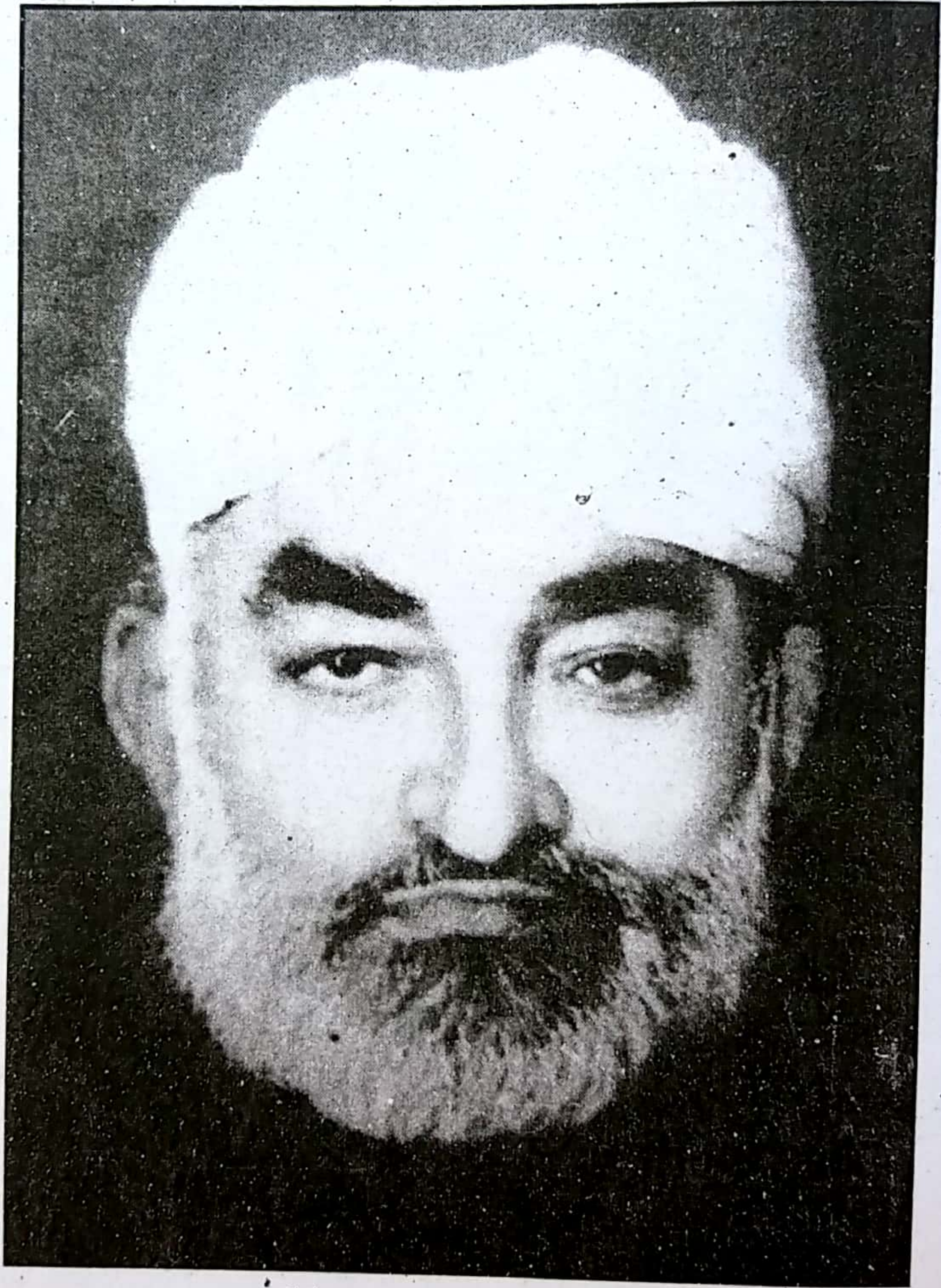


میرا جذب و مستی، میری قیل و قال...... میرے پیرِ طریقت

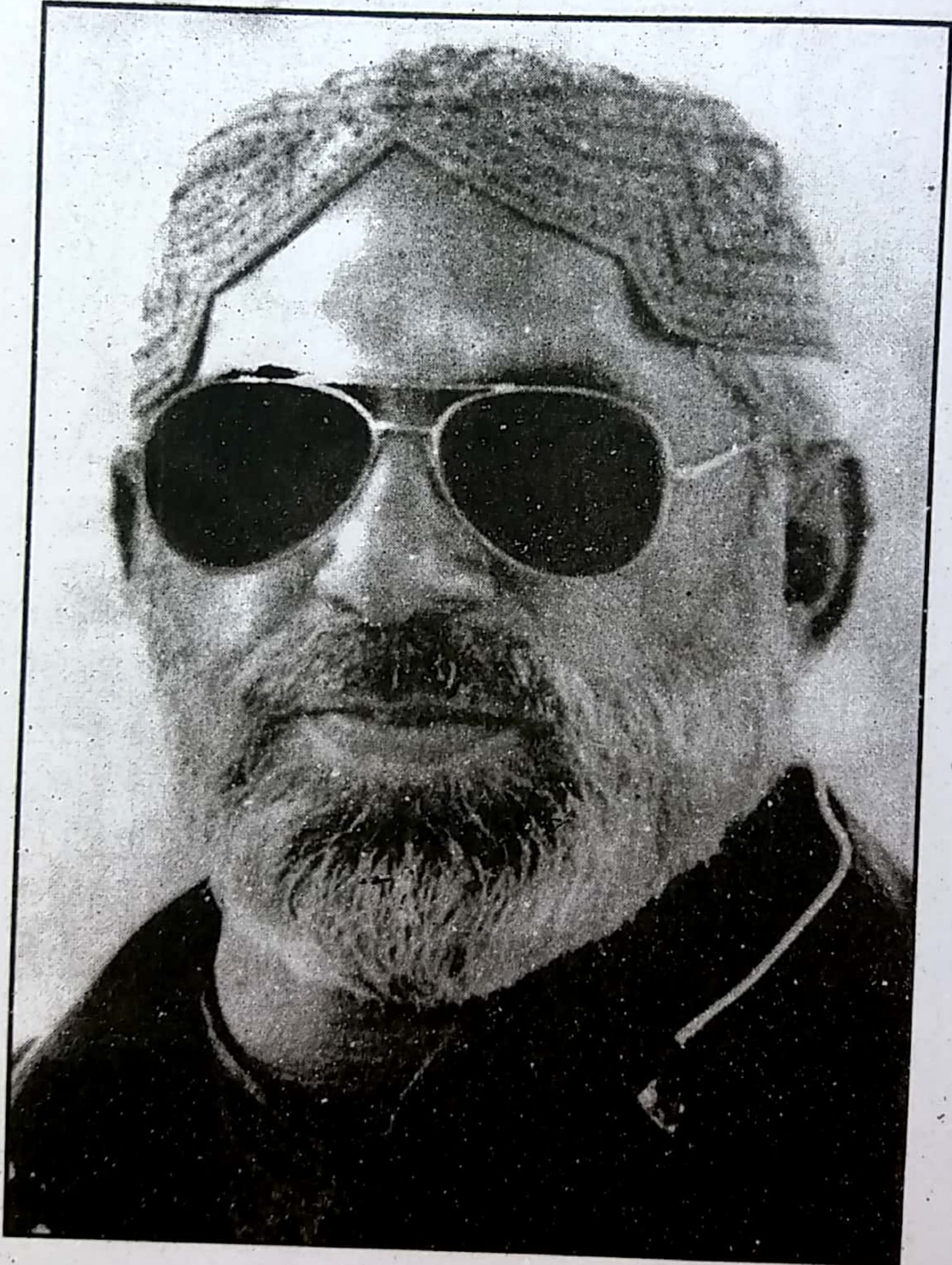
حضور خواجہ صالح محمد سئیں ؒ اُویسی شہنشاہ

سے منسوب ہے !!

محتاجِ دعا
بخت زادہ محمود الحسن اُویسی



حضور خواجہ محمد سلطان بالا دین سئیں اُویسیؒ
شاہ پور شریف۔ ضلع بہاولپور



بخت زادہ رانا محمود الحسن اُویسی

جھوک بخت ۔ احمد پور لمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"شکر گزاری"

O خدا ساز بات ہے۔ کہ گذشتہ دنوں عزیزی ظہور اے ملک۔ غفور ملک کراچی سے "جھوک بخت" احمد پور لمہ پہ آئے۔ دید و شنید کے بعد بر بنائے محبت بختؒ انہوں نے مجھے خود بخود "کلام بخت" چھپوا دینے کی پیش کش کی جو ایک بڑا کام ہے۔ ٹھیک ہے کہ بڑوں کے بڑے کام!

O آج جبکہ میں "کلام بخت" کا مسودہ لے کر ان کے پاس کراچی آیا تو ان کی مصروفیت حد درجہ دیکھی۔ اس کے باوجود ایثار کمال دیکھا انہوں نے اپنے قیمتی وقت سے وقت نکال کر اس کام کو اولیت دی ہے اور ہم تینوں دوستوں کے باہمی مالی تعاون سے یہ کام انجام پا رہا ہے۔

خدا کرے اس کی تکمیل سے روحِ بختؒ ہم پر راضی و خوش ہو۔

فقیر ابنِ فقیر محمود الحسن اُویسی

جھوک بخت۔ احمد پور لمہ

یکم ستمبر 2001ء

بخت زادہ محمود الحسن صاحب کے

خط کا جواب اور دعائیہ کلمات

اس سے پیشتر فقیر سائیں بخت علی بختؔ کا مجموعہ کلام دیوان بخت جو کافیوں سہرے اور غزلوں پر مشتمل ہے منظرِ عام پر آچکا ہے اس کی افادیت اور مقبولیت روز روشن کی طرح واضح ہے، بخت زادگان کی اجتماعی کوشش اور محنت رنگ لائی کہ فقیر سائیں کی ذات جوانِ کے حلقہ تک محدود تھی اس سے باقی دنیا بھی متعارف ہوئی کہ ایک گنج گراں مایہ اس فقیر منش اُمی شاعر میں پوشیدہ ہے اور سربستہ راز ہے (الحمداللہ)

اب جبکہ بخت زادہ رانا محمود الحسن صاحب فقیر سائیں کے نعتیہ کلام اور قصائد کو ترتیب دے کر منظر عام پر لا رہے ہیں تو انہوں نے مجھے دعائیہ لکھنے کو کہا ہے یہ ان کی خاندان اُویسیہ آستانہ سلطانیہ سے عقیدت اور محبت کا نتیجہ ہے کہ اس خاک سار کو دعوت دی وگرنہ میں کیا ہوں اور میری وسعت کیا ہے۔

بہر حال دعا ہے کہ اللہ رب العزت صدقہ اپنے حبیب پاک ﷺ کا اس مجموعہ کو ترتیب دے کر مداحانِ سائیں بختؔ تک پہنچانے کی کوشش میں بخت زادہ صاحب کی ہر لمحہ ہر قدم غیبی امداد فرمائے۔ سائیں بخت کی عمر درازفرمائے خاندان بخت پر فقیر سائیں کا سایہ تادیر قائم رہے (آمین)

حافظ محمد نظام الدین اویسی شاہ پور شریف ضلع بہاولپور

بخت کا بخت سلامت

تخلیقِ فن ہو یا سخنوری دونوں کے لئے علم و آگہی لازمی شرط ہے، لیکن فقیر سائیں اس نعمت سے بے بہرہ ہیں...... عقل حیران ہے، شعروشاعری کی قافیہ ردیف سے واقفیت نہ رکھنے والا کس طرح اس عرفان سے مالا مال ہوا ان کی خوش بختی کی معراج ہے۔

اس حقیقت کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ شاعر تلمیذ الرحمٰن ہوتا ہے، زیرِ ترتیب ''کلام بخت'' میرے برادر بزرگ کی والہانہ عقیدت کا مظہر ہے اور یہ مدح سرائی فیضانِ مرشد کریم ہے۔ جسے یہ نصیب ہو جائے وہ ادب ثریا کی بلندیوں کو پالیتا ہے، بخت کا بخت سلامت ہے اور انشاءاللہ سلامت رہے گا۔ آمین

اَن پڑھ فقیر کے مجموعہ کلام کو عزیز محمود الحسن جس لگن سے محفوظ کر رہے ہیں ان کی یہ کاوش بھی قابلِ تحسین ہے میری دلی دعا ہے کہ فقیر سائیں جس نسبت سے اس مقام پر پہنچے ہیں وہ روشنی بخت زادے کے لئے بھی مشعل راہ بنے فقیر سائیں کی سلامتی ہم سب کے لئے باعث سلامتی ہے اور برکت ہے۔

میں آج جس مقام پر ہوں یہ سب کچھ ان کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ عزیز محمود الحسن کا اصرار تھا کہ اظہار عقیدت کے لئے چند سطور رقم کر دوں۔ یہ محض تعمیل ارشاد ہے وگرنہ ایسے عظیم شاعر کے بارے میں مجھ جیسا کم فہم ایسی جسارت نہیں کر سکتا۔ زیرِ مطبع دیوان قارئین کے لئے رشد و ہدایت ثابت ہو۔ آمین

دعا گو

رانا نذیر احمد

۵۲۶ ماڈل ٹاؤن خان پور

پیش لفظ

بہ تقاضائے عشق رسول مقبول ﷺ وبفوائے فرفعنالک ذکرک اس ذات بابرکات فخر موجودات، معلم کتاب وحکمت، دعائے خلیلؑ نوید مسیحؑ، بز کی نفوس انسانی، صاحب التاج والمعراج طٰہٰ ویٰسین محبوب العالمینؐ کے حضور اشعار میں عقیدت ومحبت کے پھول نچھاور کرنا نعت کہلاتی ہے۔ لغت گو شعراء میں سے ایک وہ ہیں جو حضورؐ سے مذہبی اور رسمی عقیدت رکھتے ہیں اور بساط خیال کے مطابق نعت کہتے ہیں۔

دوسرے اسوۂ حسنہ کا ذکر اشعار میں کر کے لوگوں کو اپنی زندگی اس خوبصورت سانچے میں ڈھالنے کی تبلیغ کرتے ہیں۔

تیسرے جنہیں عرفان رسالت ہوتا ہے۔ شمع رسالتؐ کے ایسے پروانے بہت کم نعت کہتے ہیں ایسے شاعر جذبہ عشق رسولؐ سے سرشار ہو کر تہذیب اور ادب کو ملحوظ رکھ کر شیفتگی سے ایک شعر کہہ دیں تو ان کا ایسا ایک شعر بلکہ ایک مصرع ان کو صاحب دیوان اور بڑا شاعر کہلانے کا موجب بن جاتا ہے۔

میرے خیال میں نعت اصناف سخن میں سب سے مشکل صنف ہے کیونکہ اس ناطق قرآن، نجات کے سامان، فکر وفن کی جان، جان کائنات، باعث تکلم زبان کے بارے میں زبان قلم لکھے تو کیا لکھے۔ ایسے عالم میں جب کائنات کا ذرہ ذرہ ایک مکمل نعت نظر آئے تو یہی کہا جا سکتا ہے۔

ع اتھاں چُپ دی جاے الا کوئی نی سگدا

اس کے باوجود ہر دور ہر زمانے کے سرائیکی شاعروں نے سرائیکی زبان میں نعت کہہ کر سعادت حاصل کی ہے۔ استاد بخت فقیران میں ایک ہیں۔

یہ سعادت بقول ان کے کیا کم ہے۔

مل جلیس دے وچ خلق نے اے گالھ سنائی

ان پڑھ پیا سڈیندا ہے مداح خوان محمدؐ دا

جناب بخت نے شاعری کو زندگی میں سنجیدگی اور مداومت کے ساتھ اپنایا ہے اس لئے انہوں نے کافی' ڈوہڑا' بحر' قصیدہ' نعت تمام اصناف سخن میں وافر اشعار کہے ہیں۔ میں کوئی نقاد نہیں کہ ان کی شاعری کے فنی پہلوؤں پر تبصرہ کروں وہ خاصے تجربہ کار اور اچھے سرائیکی شاعر ہیں۔ ان کے نعتیہ کلام میں اچھے اچھے اور خوبصورت اشعار ملتے ہیں۔ چند ایک اشعار بطور نمونہ مشتے از خروار ملاحظہ ہوں۔

ایں صورت انسان دا کیا شان نظر دے

ایں پردے دے وچ جلوۂ سبحان نظر دے

کیا تھی پیا جو پروانے شمع ڈیکھ تے مردن

بن ڈٹھیاں جہاں عربی تے قربان نظر دے

جیڑھا عشق نبیؐ دے اندر دل کوں چور کر ڈیندے

سوہنا نام محمدؐ والا سینہ نور کر ڈیندے

توڑیں بار ہون سر بارے بندہ پیا لبیک پکارے

کر تے عربی یار اشارے ڈوکھڑے دور کر ڈیندے

یوں بھی بخت خوش بخت ہیں کہ ان کی حیات میں ان کا دیوان موسومہ "دیوان بخت" پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اور اب ان کے نعتیہ کلام کا دوسرا مجموعہ زیور طباعت سے آراستہ ہوا چاہتا ہے۔

ان کے صاحبزادے محمود الحسن اُویسی کو اللہ تبارک وتعالیٰ بصیرت قلبی کی دولت سے مالا مال فرمائیں جنہوں نے کلام بخت کو شائع کرانے کا بیڑہ اٹھا رکھا ہے۔ آمین

ڈاکٹر ایاز

جھوک ایاز صادق آباد

اَنت بھلے دا بھلا

چنگی کتاب انسان دا چنگا ساتھی ھے' آدمی آدمیت نال ھے' آدمیت کیتے ادب نال لگاؤ ضروری ھے اتے ادب ادبی کتابیں پڑھݨ اتے آداب مجلس توں پیدا تھیندے۔

میڈی صلاح ھے جو ادبی کتاباں کوں مُل گھن پڑھݨ ہک چنگی روایت ھے اتے چنگے لوک چنگی روایت کوں ہمیش قائم رکھدن' ایندے نال نہ صرف کتب بخت بلکہ بیاں ڈھیر ادبی کتاباں منظر عام تے آوسن۔ ایں سلسلے اچ سرائیکی ادبی سانجھ پچھلے کئی سالاں توں سرائیکی ادب اتے ثقافت دی تشہیر سانگے کمر بستہ ھے۔

''کلام بخت'' جیڑھی تہاڈے ہتھ اچ ھے ایں تے میں جتنا ماݨ کراں گھٹ ھے کیوں جو میڈے شہر احمد پور لمہ دا بخت' فقیر بخت علی بخت دا کلام ھے' امید ھے تہا کوں پسند آوسے' تہاڈیاں محبتاں تاں انشاء اللہ سرائیکی ادبی سانجھ سرائیکی ادب دے فروغ سانگے پیش پیش رہسے' کیوں جو **اَنت بھلے دا بھلا**۔

ظہور اے ملک
نگران اعلیٰ
سرائیکی ادبی سانجھ کراچی
چیف ایڈیٹر ست روزہ کوک کراچی



اے دل ذرہ مولا توں ڈر

ہے بے نیاز او کبریا

سُنڑ کر قہر دے حرف کوں روندے گئے کُل شہنشاہ

ست کر ایہا سکھنڑی دوئی سونہاں نہ بنڑسی اتھ کوئی

کلھی کھڑی روسیں موئی سنگتی نہ تھیسی پیو تے ماء

راہسے نہ کہیدی جھوک اتھ ویسی سبھو لڈ لوک اتھ

پچھسن نہ کل غم ٹوک اتھ آکھسن عمل نامے ڈیکھا

کیہڑا تتی جوڑیو سمل اگوں کیا ڈکھیسی ونج عمل

ہائی وقت ایہا غافل سنبھل مفتی نہ اتھ وہیلہ ونجا

ایویں بختا جوڑے سبب شالا نہ پھولے عیب رب

ہادی تھیوے محبوب عرب

دامن تلے ڈیوے چھپا

نعت شریف

آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ۔ جوڑا پا کے عرش تے آ سائیں' دیر نہ ہݨ فرما

عرش عظیم کوں سائیں تیڈی انتظارے   خاک تیڈے جوڑے والی کیتے بے قرارے
جوڑا پا کے آؤ سائیں' بھوں نہ سکاؤ سائیں   قدم گھماؤ سائیں' آس چا پجاؤ سئیں
پڑھدا عرش ہے صلی اللہ ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

خاطر تیڈی اللہ' کل فلک سجائے ہن   رستے تیڈے اتے فرش نور دے دو چھائے ہن
صدقہ ایں رات دا' محبوب دی جمات دا   مٹھی ملاقات دا' وعدہ تھیا ایں بات دا
ڈیساں اُمت دی بخش خطا ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

تانگھ تیڈی وچ رب پردے کل دور کیتے   جو ظہور ہوئے' ہوئے ہن حضور کیتے
بھاہ دوزخ دی ٹھاری' رب جنت سنگاری   کل گل گلزاری تیڈے قدماں توں واری
آکھے رب سائیں دیر نہ لا ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

ملک تمامی کل حوراں تے پریاں   مل ہک بئے کوں ڈیون دلبریاں
کرم کریسی سائیں آویسی   گھنڈ لہسی تے جلوہ ڈکھیسی
ڈیسی دامن نال چھپا ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

چوتھے فلک تے انبیاء تمامی   آکھن شالا مقبول تھیوے ہݨ غلامی
ہر دا اے سوال اے سوہناں بھال بھالے   لطفوں چا سنبھالے تے سارے غم ٹالے
کھڑے مرسل منگدے دعاء ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

اُنڑ پڑھ بخت کوں ملی واہ خیر اتے   صدقہ حبیبؐ دا ڈتی رب ڈاتے
ڈیندے شاعر قدر وڈے وڈے سخنور   ملدے آن ٹُر ٹُر آکھن گھال کوئی کر
پڑھ عربی دی صفت ثناء ۔ آ محمدؐ پیارے آ' آ محمدؐ آ

ا

ایں صورت انسان دا کیا شان نظر دے
ایں پردے دے وچ جلوہ سبحان نظر دے

کل چیز رہے کیوں نہ ثناء خوان بشر دی
ایں شکل دا ہر شکل تے احسان نظر دے

قرآن توں بن حسن ملاحت دیاں صفتاں
خود اللہ محمدؐ دا مداح خوان نظر دے

کیا تھی پیا جو پروانے شمع ڈیکھ تے مردن
ربن ڈٹھیاں جہاں عربی تے قربان نظر دے

جبرائیل وی نہ کنہہ حقیقت تائیں پہنچا
توڑیں جو اوں دربار دا دربان نظر دے

افضل ہے عزت بخت بشر دی ایں طفیلوں
ایں رنگ دے روح اللہ دا جاناں نظر دے

معراج پاک رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

اج رات تھئی یار کنے یار دی آمد
محبوب خدا سید ابرار دی آمد

ہر چرخ تے مچ دھوم گئی صلی اعلیٰ دی
دین [illegible] گھوٹ [illegible] سرکار دی آمد

جنت دا ودھیا زیب اتے زینت تھی سوائی
دوزخ کوں ڈتا [illegible] مختار دی آمد

موسیٰ کوں تھیا حکم تھا طور تے [illegible] جوڑا
النعلین [illegible] عرش تے [illegible] دی آمد

اک کل حور ملک [illegible] لکھ کھڑے راہ تے چاہے
یا جھک جھک سلام پاون جمادات [illegible] غمخوار دی آمد

کیا بخت کرے وصف ملاقات نبیؐ دی
نہیں مکدی ایں معراج دے اظہار دی آمد

ا

اظہار جیندے شان دا قرآن کنٹر آیا
جبرائیل وی اوں در اتے دربان بنٹر آیا
خاطر ایندی رب پاک سائیں پیدا کیتا جہان
حوراں ملک چوڈاں طبق انسان بن آیا
کتھاں ہاسے سوہیں اساں رب پاک دے اصلوں
ہیں سونہہ بناون دے کیتے جانان بن آیا
انسان کیا حیوانؔ کیا بت خانے بت بولن
آکھن محمدؐ مصطفیٰ سلطان بن آیا
ابلیس جاں منہ پھیریا لجپال مدنی توں
ڈٹھا فلک توں لعنتی شیطان بن آیا
بختا اساں شالا موئیں جیندیں نہ منہ موڑوں
منوں محمدؐ دا جیڑھا فرمان بن آیا

ا

اسم اللہ دے اگوں بھانویں گالھا بن دیوانہ بن
جتھ ہووے ذکر پیمبر آف نہ کر پروا نہ بن
کیتو تول تک رتبے نبیؐ دی جڑھ کنوں ماریا ویسیں
ابلیس وانگوں عقل تے لعنت دا توں نہ نشانہ بن
نہ رب ہئی کملی والا سائیں نہ رب کنوں ڈسدے جدا
ہر مثالوں پاک تھی آیا اتھاں وڈ شانہ بن
قدم مرسل دیے اتے جیڑھا چل گیا او تر گیا
ڈونہیں جہان دیاں نعمتاں آیاں اوندا نذرانہ بن

لجپال قرنی سائیں کنوں سکھ ادب ایں سرکارؐ دا
آپے ول جنت دے وچ ویسے تیڈا کاشانہ بن
ہا بلالؓ حبشی توڑیں کالا کجھا گل لالہ تھیا
روح وندلانون جیندا آیا رب کنون آذانہ بن
خود خدا پچھدے رضا بختا ایندی ہر آن وچ
پی کے مے عربی دے دستوں آیا جو مستانہ بن

۱ ماہ مبارک رمضان شریف

آ گیا ماہ رمضان دلڑیاں رنگن
نکلاں جنت والیاں گھن تے ڈیون لگا
ایندی آمد توں بند تھئے جہنم دے در
ہوئی رونق سوائی جنت دے اندر
پئی ونڈیندی رحمت والی اج بار ہے
بھاگ محشر دالا جمکوں درکار ہے
اینکوں باقی مہینے وانگے نہ نبھاہ
ہک نیکی جے کروں ستے مسیدن گناہ
رکن اسلام والے سڈیندے ہن کیا
اے نشانی مسلمانیں کوں لئی خدا
ہر دا مرشد ہا وی سید ہے پیشوا
آ مومن نقشہ ہن پیر دا کوئی پکا
کل ملائک ایویں بخت پکریندا ہے
جو آیا سائیں دے در تے او پھل پیندا ہے

لاگ کلمے والی لا کے زنگوا گھنو
وقت اسحور دے جاگ لکھوا گھنو
نٹھا ابلیس سارا جہاں چھوڑ کر
رکھو روزے بہشتاں دے وچ جا گھنو
حصہ ملسی اونکوں جو روزہ دار ہے
ہوکے ڈیندے ملائک مومن آ گھنو
آئے بخشش دے ڈینہہ غافلا دل جگا
کالے کاغذ عملیں والے مسوا گھنو
ترہیے روزے تے پنج کر نمازاں ادا
توڑیں عالم کیں توں وی پچھوا گھنو
اووی سجدے دے اندر گیا سر کٹا
سچے حُبّ داریں وچ نام گنوا گھنو
آؤ مومن خدا دان فرمیندا ہے
در خدا پاک دے سر کوں نوڑا گھنو

۱

آ ڈٹھم مدینہ عالی جتھ ہن کو نین دے والی
واہ سڑی قسمت جاگی پاسو ہے تھیم سہاگی

گئے میلے ولیں براگی پال گیتی لجی پالی
اج آس تھئی سب پوری آ ڈٹھم جمال حضوری
جتھ جھکن ملائک نوری کل خلق اتھاں ہے سوالی
سبز گنبد ونے ڈیکھ نظارے دل لکھ لکھ شکر گزارے
ولئے بھاگ سہاگ دے وارے سوہنے مدنی سکین بھال چا بھالی
واہ جلونے پاک منبر ونے جنت ڈٹھڑیں جیڑھا ٹھردے
نہیں دل توں محض وسردے او محراب تے سوہنی جالی
جتھاں وسدا شہ لولاک او دھرتی عیبوں پاک
انہاں گلیاں دی افضل خاک اوں دھوڑ دی شان نرالی
پڑھ بخت سدا شکرانے کیتا فضل خدا رحمان
سڈیا مدنی سائیں سلطان ہم بے عملی ہتھوں خالی

ب درشان شاہ گیلان۔ بغداددی سرکار

بوہا چھوڑیں نہ دل شاہ گیلان دا
آ ہے راہبر سوہنا جن و انسان دا
کیا ڈساں شان ایں معتبر ذات دے
ہر طرف توں اٹے نغمے بصلوٰۃ دے
کل ولی منتظر ہن ملاقات دے
تھیونے دیدار محبوب سبحان دا
دست میران کنوں تھی لکھاں میر گئے
آ ئے چوری کیتے چور بن پیر گئے
ساری دنیا اتے کرم قدیر تھئے
کھلیا دروازہ اللہ دے فیضان دا
شاہ گیلان دے فیض دی دھوم پئی
چپٹھی کانڈھے دی چوڈاں طبق تک گئی
رب ڈتھے آن مخلوق قربان تھئی
نعرہ ہر جا لگا پیر پیران دا
کیا کرتے بخت سید دی صفت و ثناء
جیندے صفتیں دا واصف بنیا خود خدا
شان سید دی آیات ہے کل گواہ
ڈیکھو ہر ہک صفحہ کھول قرآن دا



بطرز توں کیا ادا ہووئے، ذکر منظہار مدنی دا
کلام اللہ ڈے وچ خود رب کیتا اظہار مدنی دا

بشر شودے ونجن ہا بھل، سوہنے معراج دے ویلھے

قسم حق دی سنن ہا جے، مٹھا گفتار مدنی دا

حوراں صلوٰۃ کوں پڑھ کے، کریندیاں عرض اللہ کوں

ڈیکھا ایں رات دا صدقہ، سوہنا دیدار مدنی دا

لبھے نہ سک میڈے رب دی پیارے یار مدنی توں

ڈیکھے ول ول توجہ کر چہرہ دلدار مدنی دا

حوالے کر ڈتم جیڈے کنجیاں سارے خزانے دیاں

اکھیندا سوہنے مدنی کوں، سوہنا غفار مدنی دا

کرے دو جگ ثنا، توڑیں میڈے مجپال مدنی دی

نہیں مکدا محض بختا ذکر سرکار مدنی دا

میلاد شریف

پڑھو صلوٰۃ تاں لوگ سبھے ہن سائیں جگ کوں رنگیندا پے

دوست خدا دا پیارا پیارا قدم عرب وچ پیندا پے

اج ہے میلاد محمدؐ دا۔ کھولے خالق در کل رحمت دے

خوشی سوہنے محبوب والی وچ، ڈوہیں جہان رنگیدا پے

توڑیں کافر کالے منہ والے اج آ کر معافی منگ ڈیکھن

طرفوں ایں لج پرور سائیں دے عیب سبھے بخشیدہ پے

آوو آوو دیر نہ لاوو جو چاہو او ڈیندے خدا

سر صدقے سرکار نبیؐ دا، سارے بھاگ ونڈیندا پے

چوڈیں طبقیں تھیاں منادیاں، ایں دلدار دی آمد دیاں

کل شے جھک گی تعظیم کوں، خود عرش دی سیس نویندا پے

در جنت دے کھل گے سارے دوزخ دی تھی سرد گلی

فلک بہشت دی ڈیندی اونکوں جوائے خوشی تھنیدا پے

ایں سردار دی ڈھیل دے وچ تھیا بختا روشن جگ سارا

خیرات نبیؐ دے نام والی وچ، ہر کوئی شان چھکیندا پے

نعت شریف

پیارے کملی والے دی رہوں ہر دم ثناء پڑھدے
جتھاں سوہنے دا ناں امدے صلواتاں خود خدا پڑھدے
ملائیکیں کوں اللہ فرمایا کرو صلوٰۃ دا سایہ
میکوں راضی کرن چاہندو رہو صلی اللہ پڑھدے
آکھے رب بے نیاز ہاں میں ماہی کیتے فیاض ہاں میں
جنت اوندے حوالے ہے دلوں جو مصطفی پڑھدے
جو عاشق مصطفے دا تھئے اوہو واصل خدا دا تھئے
اویسی عشق کوں سن کر سارا جگ مرحبا پڑھدے
بلالؓ توڑیں رنگ دا ہا کالا پر عشق دے وچ ہا گل لالہ
ہزاراں سعدی جامی جیہے رہئے اوندی مدح پڑھدے
میڈے بختا مرن دا ویلھے خدا نجدار چا میلے
کراں دیدار دم نکلے اے دل دم دم دعا پڑھدے



تیڈے احمد اسم سڈاون توں تھئی صدقے خلق خدائی اج تائیں
اے نور خداوند اکبر دا کیویں عربی آن سڈائی اج تائیں
تیڈے ذات مقدس اقدس دا نہ بھید کہیں بے پایا ہے
جبرائیل کوں وی نہ خبر پئی توڑیں ہے دربان سپاہی اج تائیں
جتھ توں سوہنا ونج قدم رکھیں اتھ نظر نہ کہیں مظہر دی پئی
توڑیں آدم توں لاعیسیٰ تائیں کھڑے مرسل دید رلائی اج تائیں
کہیں مرسل وادی تے جلوہ ڈٹھا کوئی چوتھے چرخ تائیں پہنچا
توں بن بے حد رل نال احد ونج بے حد ملک وسائی اج تائیں
تیڈی صفت نہیں کوئی کر سگدا بھانویں ازل کنوں لکھے ابد تائیں
خود رب اکبر تئیں سرورؐ دا بن بیٹھا آپ ثنائی اج تائیں

کر ویس بشر لٹیو ہر مظہر تھئے حجر شجر جن بشر فدا
کل ملک فدا دو جگ دی خلق ودی پھردی دل لٹوائی اج تائیں
ولیل اذا یغشیٰ دے اندر آیا بخت ذکر اوں زلف دا ہے
جئیں زلف مسلسل دے ول وچ ہر ہک دل کوں لٹکائی اج تائیں

ت

تھیواں صدقے آیا نیڑے دربار مدینہ کر ڈیندے ویس روشن گلزار مدینہ
اللہ دی قسم دوروں جڈا روضہ ڈسیندے ایں جسم کنوں پہلے ویندا دل ہے چھکیندے
نہ رجدیاں اکھیں ڈیکھاں گو لکھ وار مدینہ
اے نگری مٹھی نور بھری قمر شکندی چائی قسم خدا آپ ہے ماہی دے وطن دی
بہوں پیارا ہے رب پاک کوں دیار مدینہ
جنت کنوں ودھ ڈسدیاں مدینے دیاں گلیاں ایں خاک کیتے عرش سکے فلکیں توں بھلیا
جتھاں تخت نشین ہویا ہے سرکار مدینہ
ڈینہہ رات پیا وسدا ہے اتھ نور الٰہی جن بشر ملک حورو پری ہویے مداحی
قرآن اندر آیا ہے اظہار مدینہ
آ ڈیکھ صدیق اکبر فاروق عمر کوں ہر وقت لائی دید بیٹھن لج پرور کول
جیں ڈینہہ دے رلئے نکھڑے نہ دل یار مدینہ
جئیں وقت میڈا ساہ سائیں تن کنوں نکلے کلمہ تیڈے نام پاک دا ایں دہن کنوں نکلے
ہووے وقت مرن سامنے دیدار مدینہ
جیویں در تے سڈائی سائیں ایویں خیرات عطا کر عشق اپنے اندر بخت دی اے جنڑی فدا کر
محشر وچ آکھن آیا ہے حب دار مدینہ

ج

جئیں بے نوا گدا تے محمدؐ نگاہ کرے
سلطان جہاں دے رتبے اوکوں رب عطا کرے

ہک وار یار ٹر کے پاوے جتھاں قدم
دھرتی کوں وی نظر وچ چا کیمیا کرے
بجھاں کوں ہر کوئی سڈ تعظیم ڈیندا ہے
دشمن کوں حضرت احمد ﷺ دلربا کرے
پنے قلاش مفلس آون نبیؐ دے در تے
ہک بھال نال انہاں کوں چا شہنشاہ کرے
سارے خزانے رب دے حوالے نبیؐ دے ہن
رب سائیں دی اوہ رضا ہے جیڑھی مصطفیٰ کرے
بجھا خدا وی ڈیندا ہے خیرات اوں شخص کوں
جیڑھا ایں یار عربی دے در تے گدا کرے

ج

جئیں طرف نظر مہر دی فرمیندے محمدؐ
تقدیر دے ماریں کوں وی رنگ لیندے محمدؐ
جو بھاگ منگیں رب کنوں منگ عربی دے در توں
اللہ دے خزانے سبھے ونڈ ویندے محمدؐ
توڑیں منہ سیاہ والے آنون ایں سوہنے دی خدمت
چن چوڑی دے بن ویندے چاں ہتھ لیندے محمدؐ
بیٹ ڈیکھ توں وچ مشکل دے او آندا ہے کیویں
وچ جنگلاں دے ہرنی کوں وی چھڑویندے محمدؐ
وچ قبریں دے امداد کیتے پجدا ہے سوہنا
ہوے امتی میڈا پارتاں کھڑ ڈیندے محمدؐ
جو مرض ہووی دیر نہ کر سڈ ایں شخص کوں
ہر دکھ ونڈا توں کیتے آویندے محمدؐ
رگ رگ دے اندر بخت ہووے عشق نبیؐ دا
موئیں جیندیاں آول آخر بچیندے محمدؐ

ج

جھلک حسنِ محمدؐ دی، فرشتے وی نہ چا سگدے
تڑپدے عرش کوں سوہنا، نظر دے وچ کھڑا سگدا
آدم توں لا کے عیسیٰ تائیں، نہ کوئی مرسل اتھاں پہونتا
جتھاں محبوب اللہ دا، قدم اپنا ٹکا سگدے
پووے پر تو جتھاں سائیں دا پتھر وی آب تھی ویندے
گویا چوڈاں طبق سارے ڈیکھا جلوہ جھکا سگدے
ڈو ہیں شمس و قمر توڑیں، حسن ڈوڑا بنا آون
مگر عربی دی صورت اچ، نہ کوئی صورت بنا سگدے
کرم دی بھال چا بھالے جتھاں حضرت نبیؐ سوہنا
سیاہ منہ والیاں کوں وی سہاگی رنگ لا سگدے
جیکر بختا سڈوں سائیں کوں اساں دلڑی فدا کر کے
قسم رب وی ساڈے ڈوکھڑے ہکے پل وچ مٹا سگدے

ج

جنیں ڈٹھا محبوب عربیؐ، بن گیا او شہنشاہ
غوثاں قطباں توں وی افضل، ہن اوندے در دے گدا
جیویں ڈٹھا حضرت ابوبکر صدیقؓ سچار نے
ڈیکھیں ایویں تاں کل پو وی، او کھا ڈکھیندے دلربا
ڈوجھا ڈٹھا حضرت عمرؓ، کر کے نظر سرورؐ ڈو ہیں
ہک جھات دے پاون دے وچ، تن من جگر کیتوس فدا
آ سن ذکر حالات توں عثمانؓ ذوالنورین دے
پی کر العشق جام جنیں، جانی ڈیہیں بھالی نگاہ

جیوین ڈٹھا مولا علیؑ ' ایویں نہیں ڈٹھا کہیں
یا وت سنجاتا ہے انہاں ' جو ہن شہید کربلا
خاطر نبیؐ دے دین دی' ذرا جہاں آف نہ کیتی
توڑیں جو وسدے تیر ہن' تقدیر من گئے سر جھکا
تھیواں سدا قرباں میں بختاؔ ' انہاں دے نام توں
جہاں رضا مولا دے وچ ' ڈتے جگر گوشے کوہا

ج

جیں مومن دی دل دے اندر' عشق نبیؐ دا آویندے
شمس قمر دے جلوے وانگوں' دل اوندا چمکا ڈیندے
تھیا سرورؐ دو جگ دا بھاگ ہے ہتھ ایندے وچ سدا سوہاگ ہے
لائی جینکوں ایں سوہنے لاگ ہے رب اونکوں رنگ لاوٗیندے
پہلے رب عاشق سڈوایا' ول معشوق نبیؐ بن آیا
جبرائیل جنابؑ دا دایہ' گھن پیغام پچا ڈیندے
جنیں عربی توں دل لٹوائی' وانگ بلالؓ دے کیتوس کمائی
ہے سائیں دا او خاص سپاہی' جو چاہو گھنوا ڈیندے
ایجھا یار اساڈا لجپالے' نہ ایندی کوئی مثل مثالے
جتھ جا بھال' مہر دے بھالے' بر کوں باغ بنا ڈیندے
توڑیں بختؔ کروں سے چارے' نہ مکدا نبویؐ اظہارے
شان جیندے وچ تریہہ سپارے اللہ خود جنوا ڈیندے

ج

جیڑھا عشق نبیؐ دے اندر' دل کوں چور کر ڈیندے
سوہنا نام محمدؐ والا' سینہ نور کر ڈیندے

جیڑھے بن فقیر اتھ آون' تھی کر شہنشاہ سد ہاون
سارے مطلب دل دے پاون فیض ظہور کر ڈیندے
توڑیں بار ہوون سر بارے' بندہ پیا لبیک پکارے
کر کے عربی یار اشارے' ڈوکھڑے دور کر ڈیندے
جیندے احمد عیب کجیندے' اونکوں اللہ وی بخشیندے
ہتھوں ڈوڑے رتبے ڈیندے' معاف قصور کر ڈیندے
بن کے رحمت ہر دی آیا تھورا دو جگ تے ایں لایا
ایندا بھید کہیں نہ پایا' کیویں مخمور کر ڈیندے
نہ اتھ عقل فکر دی جاہ ہے' جتھاں عاشق آپ خدا ہے
اوہا رب دی خاص رضا ہے' جو حضورؐ کر ڈیندے
بختاؔ امر خدائی ہن ایویں' آکھے سوہنا محمدؐ جیویں
ایندے حکم توں صدقے تھیویں' رب منظور کر ڈیندے

ج

جہیں گھڑی محبوب رب کوں حسن ڈکھلاون لگا
چاند کوں پیا داغ دل وچ' شمس شرماون لگا
موسیٰ کوں ارشاد ہویا ' طور توں جوڑا لہا
خاک احمد دے جوڑے دی' عرش کوں لاون لگا
عرش نے ڈٹھا جڈاں پر تو نبیؐ دے نور دا
ہو گیا مد ہوش بے خود ہو کے تڑپاون لگا
حوراں' غلماں تے ملائک' سن توں صدقے تھئے
خود خدا صلوٰۃ پڑھ کے' جھات دل پاون لگا
آکھیا رب محبوب کوں' دفتر تیڈے ہن ہتھ سکھنے
جیویں لٹیں لٹ گھن خدائی' کل ناز منواون لگا
بختاؔ مٹھے دلدار نے آکھیا ' ہئی پرواہ نہیں
بدلے گھنڈ کھلوائی دے سائیں امت کوں بخشواون لگا

ج

جوڑا پا کے عرش تے آ سائیں دیر نہ ہُن فرما آ محمدؐ آ
خاک حضورؐ دے جوڑے دی ڈیندی فلکیں کوں رنگ لا آ محمدؐ آ
عرش عظیم کوں سائیں تیڈی انتظارے خاک تیڈے جوڑے والی کیتے بے قرارے
جوڑا پا کے آؤ سائیں بھوں نہ سکاؤ سائیںؐ قدم گھماؤ سائیں آس چا پجاؤ سائیں
پڑھدا عرش صلِ اعلیٰ آ محمد آ

خاطر تیڈی اللہ کل فلک سجائے ہن رستے تیڈے اتے فرش نور دے وچھائے ہن
صدقہ ایں رات دا محبوب دی جہات دا مٹھی مالاقات دا' وعدہ تھیا ایں بات دا
ڈیساں اُمت دی بخش خطا آ محمدؐ آ

تانگھ تیڈی وچ ' رب پردے کل دور کیتے جو جو ظہور ہوئے اوہے ہن حضورؐ کیتے
بھاہ دوزخ دی ٹھاری ' رب جنت سنگاری کل گل گلزاری تیڈے قدمیں توں واری
آکھے رب سائیں دیر نہ لا آ محمدؐ آ

فلک تمامی کل حوراں تے پریاں مِل ہِک بئے کوں ڈیون دلبریاں
آکھے کرم کریسی ' سائیں آ ویسی گھنڈ لہیسی جلوہ ڈکھیسی
ڈیسنے دامن نال چھپا آ محمدؐ آ

چوتھے فلک تے انبیاء تمامی آکھن شالا مقبول تھیوے ہن غلامی
ہر دا اے سوالے ' سوہنا بھال بھالے لطفوں چا سنبھالے سبھے ڈکھ ٹالے
کھڑے مرسل منگن دعا آ محمدؐ آ

ان پڑھ بخت کوں ملی واہ خیر اتے صدقہ حبیبؐ دا ڈتی رب ڈاتے
ڈیندے شاعر قدر ' وڈے وڈے سخن ور ملدے آن ٹُرٹُر آکھن گالھ کوئی کر
پڑھ عربی دی صفت ثناء آ محمدؐ آ

چ

چا کے کاسہ صدق دا ' در یار توں خیرات گھن
ستیاں ونجائی اگلی لڈی کھٹیا انہاں جیڑھے جاگ گن

ذرا اکھ صدیقی بھال چاوتھی ویسیں مال و مال توں
جے چاہیں دوجگ دی شاہی' ایں یار دا در آن گھن

اٹھی ویلھے وقت سحور دے' کاسے کوں ماریں مسکلہ
کر تھاں پکا' ٹکڑا صفا' بدنیتی دے نہ ہتھ لگن

ابلیس دی ٹھوکر کنوں محفوظ رکھ تھاں ایجھا
اچھلے نہ ماشہ کیپر دا توڑیں جو سے تھڈڑے دی ہن

کیتی صداقت نال جئیں بختا کمائی مولا دی ہے
خالی نہ ولیا اوہو مزدوریاں اونکوں ملن

چ

چھڑیاں گالھیں کر کر نہ ویلھا ونجا
اتھوں تیکوں کیا کیتے بھیجا خدا
کر یاد غافلا اوہے کم ولا
بدھ ڈنگے پچکے توں آکڑ نہ کر
تریے مان سارے نہ پکریا فخر
نہ ہمدی یارا تیکوں مرن دی خبر
تیکوں سڈیندی کھڑی ہے قبر
سارے رل کے بختا منگوں ایہا دعا
کجے نال دامن دے خیر الوراء

اٹھی جاگ غافل خدا کوں منا
کیتے قول اپنے کوں بیٹھوں بھلا
نہ پورہیا کہیں دا ونجیندے خدا
ہزاراں ڈٹھے میں ڈٹھے منہ دے بھر
نہ دنیا وٹیونے نہ آکڑ بقاء
کروڑاں گئے تیڈے سامنے گزر
ایہا دنیا فنا ہے فنا در فنا
پھولا نہ پھولے شالا کبریا
تھیوے آپ شافعی ہادی راہنما

خ

خدا دی تابعداری ہے ۔ تابعداری محمدؐ دی
زنگ عصیاں کوں مٹا ڈیندی ہے حُب داری محمدؐ دی

جنت دے تحفے کیا شئے ہن خدا خود اوں کیتے تھکدے
پکا چھوڑی ہے جئیں دل تے ۔ ادا ساری محمدؐ دی

توں جذبہ ابراہیمؑ کر اپنے من اندر پیدا
ولا اج نار وچ تھیندی ہے ' گلزاری محمدؐ دی

بشر کیا کیا کرے صفتاں' ایں سائیں دی لاج پالی دیاں
پئی ہر شئے منیندی ہے ' وفا داری محمدؐ دی

سنیا ہوسی نکیاں لکریاں' پتھر والیاں الانیاں ہن
کافر دی مٹھ دے وچ بولیاں' ہے سرداری محمدؐ دی

نہیں کجھ ذات تے ملدا' نہ شکلیں تے ونڈارے ہن
جیڑھا صدقوں سڈے تھیندی ہے' غمخواری محمدؐ دی

ایہا ہے آرزو بختا ' جڈاں سر تے اجل آوے
ہووے اوں وقت وچ دل دے مداح جاری محمدؐ دی

د

دلیں لٹنے محمدؐ مصطفیٰ دا شان کیا پچھدیں
محمدؐ نور ہے نورِ خدا دا شان کیا پچھدیں

توڑیں ظاہر عرب وسدے دوروں کیویں دلیں کھسدے
ایں من موہنے دی ہر نازک ادا دا شان کیا پچھدیں

جیویں اے فرش تے رہندے ایویں ونج عرش تے بہندے
ایں محبوبِ حبیبؐ کبریا دا شان کیا پچھدیں

اشارہ سائیں چا فرماوے قمر ٹوٹے تھی لہہ آوے
پتھر بولن محمدؐ دی وفا دا شان کیا پچھدیں

جیڑھے سائیں دے تھی آئے دری ڈھٹے قدمیں تے کھا پھیری
ایندی مخمور مستانی نگاہ دا شان کیا پچھدیں

سائیں دے جتوال جتھ بھالن' کروڑیں دے چا ڈکھ ٹالن
ایں دروازے دے ہر ادنے گدا دا شان کیا پچھدیں

اے ان پڑھ بخت کیا گانوے' خدا جیند یاں صفتاں جنڑواوے
قرآن آکھے محمدؐ دی ' مدح دا شان کیا پچھدیں

ڈ

ڈیندا ہے خدا جو کجھ ہے دان محمدؐ دا
انسان بھلاویں نہ توں احسان محمدؐ دا
کافر جیڑھے ہر وقت رہے کفر کریندے
بھاہ پانی درختیں کوں خدا اپنا منیندے
سن معجزے حضرت دے اوہے ایویں اکھیندے
پتھریں کنوں سنوایا ہے رب شان محمدؐ دا
انسان کیا حیوان کھڑے ڈیندے گواہی
اللہ ڈتی مدنی کوں کونین دی شاہی
ہر رتبے توں افضل ہے ایندے در دی گدائی
جگ سارے دا سلطان ہے دربان محمدؐ دا
جئیں صدقوں کیتی سائیں دے غلامیں دی غلامی
محشر دے اندر ڈیکھیں اوندے رتبے تمامی
بھج بھج کے جنت اوندی کریسے آ سلامی
خوش تھی تے اکھیسے آیا مہمان محمدؐ دا
جئیں طرف میڈا مدنی مٹھل بھال بھلیندے
سکے ہوئے درختیں کوں خدا سبز بنیدے
قدمیں اتے جھک جھک کے اوہے شجر الیندے
اللہ دا فرمان ہے فرمان محمدؐ دا
خیرات کیچھی بخت کوں دلدار ڈیوائی
ناچیز گنہگار تے تھیا فیض الٰہی
مل جلسیں دے وچ خلق نے اے گالھ سنائی
اُن پڑھ پیا سڈیندا ہے مداح خوان محمدؐ دا

ذ

ذرا مکھ توں برقعہ اٹھا کملی والا
ہے شائق تیڈا خود خدا کملی والا
تیڈے جوڑے دی خاک چمن دی خاطر
سکے عرش رب دا سدا کملی والا
سوا تیڈے سوہنا نہ آرام آوے
ڈلس تانگھ تیڈی ہلا کملی والا
حوراں تے ملک سب کرن عرض رب کوں
آکھن اج اساکوں ملا کملی والا
بن ہر دیاں آساں خدا خود الایا
نہ تھی میں کنوں پل جدا کملی والا
سارے جنت دے سوہنے تائیں سوہنے دے ناں توں
کرن جان جندڑی فدا کملی والا

خدا وی اوں پاسے ڈوں لبھدا ہے بختا
جیڑھے پاسے بھالے نگاہ کملی والا

ذ

ذکر رسولؐ دے نام دا، جتھ جو کوئی آ سنویندا ہے
سن کے خداوند پاک خود، صلے اللہ اعلیٰ فرمیندا ہے
آیا تاں سبھے قرآن دیاں، ہن صفتاں جناب دے شان دیاں
کل خبراں نبیؐ دے بیان دیاں، قرآن اساکوں سمجھیندا ہے
سن سمجھ حقیقت یار دی، جیڑھی مرضی ہووے دلدار دی
اوہا جانی رضا ہے غفار دی، رب ناز ایندے منویندا ہے
جے تائیں نہ ہووے حب مصطفیٰؐ، نہیں ملدا محض او تائیں کبریا
پہلے نام محمدؐ دا ورد پکا، پچھے اللہ دی جلوہ ڈکھیندا ہے
دلوں سائیں کوں جیڑھا یکر یندے جا، سوہنا نظر مہر دی کریندے جا
لکھاں بیڑے بڑے ہوئے تریندے جا، تلے دامن دے سڑ کے چھپیندا ہے
جڈاں موت آ دے بخت جان تے، ہووے کلمہ پڑھدا ازبان تے
جند نکلے نبیؐ دے فرمان تے در جنت آپے کھل ویندا ہے

ر

رلیں ہوئیں کوں ہن نہ رلایا محمدؐ
اجڑ گئیں دے ویڑھے وسایا محمدؐ
خدا نیک بخشیں کوں چن چن تے سڈیندے
بوہے کھول جنت دے داخل کریندے
گنہگار سائیں تیکوں ایویں اکھیندے
اساڈا کون تیڈے سوا یا محمدؐ
تیڈے باجھ حضرت نہیں کوئی چارہ
تیڈے نام دا رہندے دل کوں سہارا
بیڑا پار تھیوے کرو ہک اشارہ
بوڈیں ہوئیں کوں جلدی ترایا محمدؐ
جتھاں کافراں نے وٹے سائیں کوں مارے
نظر وچ انہاں دے تساں بیڑے تارے
کافر ہن توڑیں تھئے او رب دے پیارے
دامن وچ ڈتوجاں چھپایا محمدؐ
جیکوں توں سجیں بیا پھولا کون پھولے
خدا خود الیندے محمدؐ دے اولے

جیڑھا آ رلیا تائیں مدنی دے ٹولے ہے جنت اوں تے نت فدا یا محمدؐ
تساں کوجھیں کملیں دیاں لاجاں پلیندو محض بے گنئیں کوں چا گل نال لیندو
یتمیں غریبیں دے ویڑھے وسیندو ہے مشہور تیڈی وفا یا محمدؐ
راہ اللہ اج اساڈی خود رہبری کر کھوٹی دل ہے توڑیں نظر وچ کھری کر
نواسیں دا صدقہ آ جلوہ گری کر اے ہے بخت دی التجا یا محمدؐ



رُلی امت نکاری کوں، موہن آ ہن سنبھال اج کل
رلی کوں نہ رُلا دلبر لٹی دی لاج پال اج کل
بھوں مچ گئی خرابی ہے، کوئی شیعہ وہابی ہے
کوئی مذہب رکابی ہے ڈساں کیا کیا میں حال اج کل
کہے گھر وچ پئے جھیڑے بنے ہن انجو انج ویڑھے
ڈساں میں ڈوکھ بجن کیڑھے نہ پچھ عیبیں دی گالھ اج کل
تتی دا عرض من سانول، کوجھی کملی کوں لا چا گل
سوا تیڈے ونجاں کتھ ول، بلہاؤ قدمیں نال اجکل
توڑیں اصلوں جیہی کہی ہاں، تیڈے ناویں بجن تھئی ہاں
پالو ہن لاج گل پئی ہاں، کرو ہن کوئی خیال اج کل
جیکر توں چا بجنیں ڈھولا، بھلیسی کون بیا پھولا
لاوو قدمیں نہ ڈے رولا، تھیواں خوش تے نہال اج کل
نہیں تائیں باجھ کوئی چارہ، اندھارا ڈسدا جگ سارا
ونجے کتھ بخت دلدارا، کرم دی بھال بھال اج کل

نذرانہ عقیدت

آستانہ عالیہ شاہپور شریف

رہے آباد شاد ہردم سوہنا میخانہ سلطانی سائیں دی اولاد ساری تے ہووے رب دی مہربانی
اویس بخش سائیں صاحب دستار تے سائیں دی نظر ہووے
ایزد بخش سائیں مٹھے منٹھار تے لطفوں مہر ہووے

انہاں دے دست شفقت توں گھنوں پئے فیض روحانی
حافظ نظام الدین سائیں دا خلق کیا آکھاں
مٹھی گفتار وچ سوہنا جھکا ڈیندے دلیں لاکھاں
جتھاں سائیں سفر فرمیندے چمکیندے جلسے قرآنی
ولی محمد سائیں! قطب الدین سوہنا پر وفا ڈسدن
معین الدین پیارے تے فدا سارے بھرا ڈسدن
چھپے سائیں لعل حضرت دے رکھیندے خلق لاثانی
اویس بخش سائیں صاحب دستار اشارہ جیویں فرمیندے
بھرا سارے اویں چلدے نہ کوئی وا دہا قدم چھیندے
والد وانگوں چاچے سائیں دی کریندے نت قدر دانی
آخری وقت وچ بختا بے شک اساڈے کامل پیر ہن
وڈیں چھوٹیں کوں چا ڈیکھو سبھے سائیں لعل تے ہیرے ہن
وڈیں وانگوں کریندے رہن کمائی پیر سیرانی

مبارک باد..................حاجی صاحبان

سوہنے سردار دے طرفوں، آئے غم خوار بسم اللہ
کروں قربان جند ساری، اتے گھر بار بسم اللہ
مبارکباد اے پیارنے آئے حاجی صاحب سارے
گلی کوچے لگے نعرے، شہر بازار بسم اللہ
طواف کعبہ کر ائے، تے ڈیکھ عربی دا در آئے
اوں در تے سرکوں دھر آئے، شکر ہر بار بسم اللہ
جیڑھا اوں در تے تھی آیا، اینویں سمجھو نواں جایا
خدا خود آپ فرمایا، ایہو اقرار بسم اللہ
ایسے ہن بخت دیاں آئیں، ڈیکھاں جیندیں میڈیاں جائیں
سڈا ہن عرب وچ سائیں، کراں دیدار بسم اللہ

س

سن کر نصیحت خلق دی، دل کوں محض بھاندی نہیں
جیت تائیں اللہ نہ سمجھاوے، سمجھ آندی نہیں

ملاں اجایا کھپدے ہن، واقف نہ ایں مطلب دے ہن
اے راز گجھڑے رب دے ہن، لکھی ازلی مٹ جاندی نہیں

مجنوں شودا مجنوں تھیا، گل الفی پا بیرون تھیا
در لیلیٰ دے مفتوں تھیا، گوشان وچ ٹھاندی نہیں

لیلیٰ فقط ہک پردہ ہا، کل شان رب اکبر دا ہا
مجنوں تیڈاں سرد ہردا ہا، دلڑی اڑی رہندی نہیں

بخنا ہے دل خانہ خدا، نہیں دل دے وچ غیراں دی جاہ
دل کوں بھاون دل دے بنا، غیراں دی دل باندی نہیں

میلاد شریف

سوہنا محمدؐ آیا، اللہ جنواون کیتے
قانون قدرت والا جگ کوں سکھاون کیتے

ماریا محمدؐ نعرہ ٹل گیا کل اندھارا
سارا چمکیا اسلام پیارا، کفر مٹاون کیتے

سجدے ملائک ڈیندے، مرشد تے پیر منیندے
ہر رسل کل عرض کریندے، امتی سڈاون کیتے

جیکر نہ عربی آندا، نہ کوئی اے رتبے لہندا
تھورا سمجھیں بجندا، آیا بخشواون کیتے

رب جوڑے ہن یار سائیں دے، دلبر ہن چار سائیں دے
اے ہن تابعدار سائیں دے، دلڑیاں لٹواون کیتے

صدے کفر دے سہہ گئے، صدقے عربی توں رہ گئے
چارے اوں در تے بہہ گئے، بکھیا گھن پاون کیتے

بختا کل خلق خدائی، ایں دردی کرن گدائی
صدقوں جھیں دل لٹوائی، سائیں ہے گل لاون کیتے

ش کافی

شالا مولھ سلامت نیویں، ہے دریا نت تار
ڈیکھ چھلو چھل اچھل بحردی، کئی رل موئے اروار
ناگ وٹھوہیں لبشیر کالے پھوکن شوکن رہ وچالے
کرن اویہا لڑے وار
ہک توں تڑوی ہیں من تاری ڈوجھا سر تے گھنڈڑیاں باری
پجتی سلامت پار
طاقت اپنی کوں نہ جا تو کچ کروڑ سھو بدھ چا تو
پار پچی ایہو بار
کن کڑکے تے گھان ڈراوے یار رہنان بیا کون تراوے
رہبر کوں سڈ مار
نہ اتھ بخت سنگت بیا سجدا رہبر باجھ نہیں کوئی پجدا
آپ بنے غم خوار

ص سہرا سادات عظام

صلوٰۃ پڑھو دل پڑھے دلدار دا سہرا
ایں پنجتنی سیدے سردار دا سہرا
پھل سہرے والے رقص وچالے لگے جھومن
آ ڈیکھے خلق اج میڈے منٹھار دا سہرا
کل سہرے فدا کیوں نہ ایں سہرے اتے تھیون
جو ہووے نور نظر حیدرؓ کرار دا سہرا
قرآن ثناء خوان بنیا شان سید دا
سید بنیا قرآن دی گلزار دا سہرا

رحمٰن ثناء خوان ہے ایں ذات دا بختا
شاہ ملک سدریؒ نشیں پڑھدے ایں دربار دا سہرا

ع درشان معراج شریف

عربی عرش کوں ونج ٹھمکایا کیوں خود اللہ دے نال الایا کیویں
موسیٰ کلیم اللہ نے کوہ طور تے کیتی کلام مدنی موہن منٹھار کوں خود عرش نے کیتا سلام
ہلدا عرش نبیؐ نے کھڑایا کیویں
جاں چڑھیا شاہ رف رف اتے صلوٰۃ دے ہک وردہن جن بشر حور پریؑ پھردے ملک چوگردہن
ایندے جلوے جہاں کوں پھسایا کیویں
جن و بشری تاں پھس گئے پر ذات حق بھی تھی فدا آ کھئے ول ول یا محمدؐ میم دا گھونگٹ لہہ
سنو گھونگٹ حبیبؐ نے لہایا کیویں
صل اعلیٰ صل اعلیٰ پہلے پڑھیا غفار نے بعد وچ گھونگٹ لہایا عربی عجمی یار نے
رب کوں حسن حبیبؐ ڈکھایا کیویں
واہ واہ کھلے مقسوم ہن بختا امت بدکار دے کن کنوں پہلے تھئی ناویں نبیؐ سردار دے
ڈیکھے امت غریب دے آیا کیویں

ع

عشق محمدؐ نبوی دل دے اندر
حج تے زکوتاں عبادت وی کیا ہے
منایو نہ جے تائیں مٹھے مصطفیٰ کوں
خدا دی قسم نہ منیندا خدا ہے
تکبر وڈائی عقل پہلے رولیں
محمدؐ دے کتیاں توں جند جان گھولیں
ولا ڈیکھیں سجدے عبادت دے رتبے
فقط بسم اللہ ڈیندی عقدے کھلا ہے
اے محبوب مرغوب جتھاں قدم ڈیندے
انہاں جاہیں گلیاں دی رب قسم چیندے
نبیؐ سارے آکھن اے لج پال سوہنا
خدا دا حبیبؐ ہے اساڈا پیشوا ہے
بشر کیتے فلکیں دا مشکل سفر ہے
اے آیا اڈا ہوں گیا اپنے گھر ہے
ایندے جوڑے دی خاک کوں عرش چمدے
اتھاں ہے محمدؐ انہاں ویس بیا ہے
خدا دی تجلی توں کوہ طور سڑ گئے
سوہنا لا مکاں گیا ملک اور ہوں کھڑ گے

سمجھ کر نبیؐ کوں نہ سڈ آپ وانگے   بے ادبی توں نیکی دی تھیندی گناہ ہے
نہ آیا نہ آوسی اجھے شان والا   منیندے رضا جیندی خود اللہ تعالیٰ
ایہو بخت ان پڑھ کیا صفتاں سناوے
اے قرآن سارا نبیؐ دی ثناء ہے

ع

عدل دی نمی تاب چاون دے لائق
فضل چا کریں ہاں نبھاون دے لائق
اعمال میڈے سائیں اتنی سیاہ ہن
نی سرکار وچ مونہہ ڈکھاون دے لائق
شرمسار ہاں میں رحم دی اپیل ہے
عذر کیا کراں نم سناون دے لائق
خطا بخش مدنی محمدؐ دا صدقہ
ایہو اسم ہے بخشواون دے لائق
عدالت خدا وچ بیا کون بولے
محمدؐ مٹھا ہے الاون دے لائق
آدم توں عیسیٰ تائیں نبی کل آکھیندے
روندیاں کوں ہے مدنی رہاون دے لائق
نہ کر مونجھ بختا سوہنا لاج پالے
بدھیں کوں ہے عربی چھڑاون دے لائق

ک   درشانِ میلاد شریف

کیا لکھے رتبہ قلمؔ حضرت رسول اللہ دا
شان سرور دے اندر، ہے شان سبؔ اللہ دا
محل کسریٰ دا کنبا، ٹوٹے پتھر دے بت تھئے
آیا جاں دھرتی اتے فرزند عبداللہ دا

فرش توں لا عرش تائیں ' توحید دا ڈنگا وجا
کلمہ پڑھویجن لگا ' ہر طرف الا اللہ دا
جئیں طرف اے نازنین ' مہ جبیں بھالے نگاہ
اوں طرف پھر ویندا ہے ' دروازہ بیت اللہ دا
تورات تے انجیل دی ' زبور تھی منسوخ گئی
جم گیا ہوکا سکہ ' سائیں دے کلام اللہ دا
آئے جتنے بختا انبیا ' دارین ساری دے اندر
بئے کہیں پایا نہیں ' رتبہ حبیب اللہ دا

ک

کر ڈیکھائی سوہنے سائیں کیویں جلوہ گری کج گدھس نال دامن دے کھوٹی کھری
پکڑیئے ہن جیڑھے قبریں دے عذاب وچ تھی گئے اوں ویلھے شکل مہتاب وچ
جاں ڈٹھا جگ اتے نور پیغمبری
گونج کر دوزخی دی پکارن لگے کر خوشی درد اگلے وسارن لگے
آ گھن آیا شفیع ہن تھیوسے بری
جڈاں نام محمدؐ دا نعرہ تھیا پڑھدے کلمہ پتھر جھک گئے انبیاء
کل نبیاں اتے ہے ایندی افسری
سارے مرسل دی رب توں اے منگدے دعا اپنے محبوب دا اساکوں امتی بنا
ڈینہہ محشر دے احمدؐ کرے راہبری
واہ نصیبہ اساڈا بخت پرور کیتا وچ ڈیکھے اساڈے دے سوہناں رہبر ڈتا
محمدیں امت دی کیتی ہے جئیں دلبری

ل

لجپال سوہنا سید آونڑ دی کرو کائی
اج وقت آخیر آیا پچاونڑ دی کرو کائی

نہ زر ہے نہ طاقت ہے مدینے دے پجن دی
بے سملیاں کوں ہن منہ ڈکھاون دی کرو کائی

رخ ڈیکھ تیڈا نار وی گلزار تھی ویسی
محبوب خدا گھنڈ لہاون دی کرو کائی

بدعملی اساڈی کنوں قسمت وی گئی نس
ہن توں نہ سوہنا رول وساون دی کرو کائی

الفت وی گئی شان گیا دین وی ویندے
گئے بھاگ اساڈے کوں ولاون دی کروکائی

ہے آس تیڈے در دی بئی واہ نہ ڈسدی
مجرم ہوں سیاہ کار چھڑاون دی کرو کائی

سن بخت دی آہ وزاری کوں ہن دیر نہ لاؤ
ڈبدی ہوئی بیڑی کوں تراون دی کرو کائی



محمدؐ محمدؐ جیڑھے نت کریندن
خدا دے خزانے سبھے او لٹیندن

وظیفہ ایہو کل وظیفے توں ودھ ہے
اینڈے فیض دی نہ کہیں جا تے حد ہے

چائی قسم جئیں تاں دی اللہ احد ہے
فرشتے وی پڑھ کے اکھیں تے چمیندن

کیوں آدم دا سجدہ کرایا ہا اللہ
اونڈے وچ اینڈے نور دا ہا تجلہ

متاں آکھیں اوں وقت آدم ہا کلہا
اے دلدار اینویں ولیں آزمیندن

اے محبوب مرغوب ہر توں نرالہ
اینڈے ناں تے عاشق ہے خود باری تعالیٰ

نہ آیا نہ آوسی ایجھے شان والا
پیغمبر سبھے جینکوں راہبر منیندن

گدا گر جیڑھا در محمدؐ دے آیا
ہا نا قص توڑیں سائیں شہنشاہ بنایا

سوا مصطفیٰ دے نہ کہیں شان پایا
اینڈے در دے خادم وی اللہ ملیندن

صداقت سچی نال جئیں دل لگائی ہے
اونڈی تابعداری دے وچ کل خدائی ہے

جیویں پیر قرنی سوہنے کر ڈیکھائی ہے
جینڈے عشق دا سب تصور پکیندن

توڑیں بخت ہن تیڈے اعمال کالے
شالا مردیں دل مصطفیٰ کوں سنبھالے

کیتی بھال باہنے تے آ کملی والے تے جنت کیتے دل آپے کھڑ سڈیندن

م

میڈے من موہن دا ہے دربار بر تر
ایں دربار والے اہل کار بر تر

ہے پہلا مثل خواں ، سوہنے نبیؐ دا
ابوبکر صدیقؓ ، سچار بر تر

ڈوجھا اہلکار ، حضرت عمرؓ ہے
چلائی کفر تے ، جئیں تلوار بر تر

تریجھا حضرت عثمانؓ ، رب دا پیارا
چوتھا شیر حیدرؓ ، ہے کرار برتر

چارے پیارے منارے منبر دے
کرن گرد سرورؐ دے چمکار بر تر

آئے بختا منیسوں ، اکھیں تے چمیسوں
بے شک ہن برابر ، چارے یار بر تر

م

مدینے پاک رب نیوے ، زیارت کر اکھیں ٹھاراں
منگو سینگیاں دعائیں سب ، اتھاں اے جان ونج واراں

مدینہ پاک لاثانی ، جتھاں وسدے میڈا جانی
شہنشاہ ست کے سلطانی ، چمن چوکھاٹ دیواراں

جتھاں سوہنا قدم ڈیندے ، بدل رحمت دے وس ویندے
اوں جاہ دی رب قسم چیندے ، اوہا دھرتی ہے گلزاراں

وطنے سانگا جوڑے اللہ ، چماں روضہ رسول اللہ
اوں دروازے تے آڈو پلہ ، گھناں کل فیض دیاں باراں

جیڑھا اتھ تھی فدا آیا ' ایویں سمجھو نوں جایا
خدا خود آپ فرمایا ' ڈسیاں قرآن گفتاراں

ہک میں کیا دو جہاں والے' زمین و آسماں ڈالے
سکن خود لا مکاں والے' ڈیکھوں عربی دیاں درباراں

تیڈیاں بختا سیاہ کاریاں' گھائیں والیاں بیاریاں
اتھاں دھوتیاں ویسن ساریاں' توڑیں جو سخت بدکاراں



میں پڑھداں نعت احمدؐ دی سبھے صل اعلیٰ آکھو
خدا دے بعد کل ہستی' تے سائیں کوں شہنشاہ آکھو

خدا دی ذات دے قائل مشرک وی ہن' کافر وی ہن
مسلماں ہونسے سگدے' جے تائیں نہ مصطفیٰ آکھو

گناہ بدلے امت نوح دی' تھئی طوفان وچ غرقے
اے ہن تھورے محمدؐ دے' ویندا تھیندے بچا آکھو

عمل اساڈے توڑیں بد ہن' گناہ ہر امت توں ودھ ہن
طفیلوں کملی والے دے' چھپائی رہندے خدا آکھو

کرم جو کجھ خدا دا ہے' محابا مصطفیٰ دا ہے
نہ کوئی اللہ کوں مل سگدے' محمدؐ دے سوا آکھو

اینڈے قدمیں دی او خاکے' جتھی خود عرش لولا کے
تیڈا سایہ او بے سایہ' نہ مثل اپنی بنا آکھو

مقبول اللہ دے اللہ کوں' ڈیوو اے بخت دی عرضی
ڈیوا کوچے محمدؐ وچ' اینڈے میت کوں جاہ آکھو



ملے قطرہ عشق محمدؐ دا کہیں دنیا دی شاہی دی لوڑھ نہیں
دل مست رہے ہکے مستی دے وچ ہوش عقل دانائی دی لوڑھ نہیں

سوہنے محبوب دا کر نیاز عطا — جگ سارے کنوں بے نیاز چا کر
سر جھکدا رہے ٹکے در دے اُتے — دردر دی گدائی دی لوڑھ نہیں
میڈے قلب سیاہ گنہگار دے وچ — سائیں دی یاد دا ڈیوا بلدا رہے
ول ایں جگ اوں جگ قبر حشر — وچ بئی روشنائی دی لوڑھ نہیں
حُبّ احمدؐ وچ کیا کیا ملدے — جنت کیا شے ہے خدا ملدے
ہر وقت ہووے تانگ ایں سوہنے دی — کہیں آس پرائی دی لوڑھ نہیں
ایہا الفت جتھ آ ویندی ہے — زنگ عصیاں کوں کٹ ڈیندی ہے
ایندے جلوے ول چمکا ڈیندن — کہیں ہور صفائی دی لوڑھ نہیں
ایہو بخت دا عرض قبول تھیوے — درگاہ الٰہی دے اندر
رگ رگ دے اندر ہووے عشق نبیؐ — ول بئی آشنائی دی لوڑھ نہیں

م

میڈے مدنی ڈھول دی آمد وچ
تھئی رونق ہر جا ہر ہر گھر

جھل حُسن دا جلوہ کون سگے — کھڑے منہ لُکا ڈوہیں شمس و قمر
آکھن واہ واہ آیا سرورؐ — آیا سرور ، آیا سرورؐ
پڑھ کے حوراں صل اعلیٰ — آکھن مدنی ذرا گھنڈ لہا
من عرض ایہ مدنی دلبر — مدنی دلبر ، مدنی دلبر
خود عرش خدا دا سکھدا کھڑا — آکھے سانول نہ جوڑا لہا
چُماں قدم تیڈے ودھے میڈا قدر — میڈا قدر ، میڈا قدر
خود اللہ کنوں ول آئی ندا — بے شک لغلین توں پا کر آ
مدنی کوں اینویں آکھیا پرور — آکھیا پرور ، آکھیا پرور
خاطر ایں مٹھوے ڈھولن دی — ہکا رات اٹھاران سال دی
نہیں مہ لقا دا کوئی ہمسر — کوئی ہمسر ، کوئی ہمسر
بخؔتا میکوں ہے رب دی قسم — کرے کون ثناء مدنی دی ختم
نہیں حد اصلوں کرے کون بشر — کون بشر ، کون بشر

م

نکو مدنی محمدؐ دی سیرت توں سن   جیندے آئیں غریباں کوں سہارا مل گیا
پھاتے ہن جیڑھے ہر وقت ظلمات وچ   ہر عذابوں انہاں کوں چھٹکارہ مل گیا
کملی والے محمدؐ دی آ رحمت وٹھی   آیا اسلام کفر شرک ڈے گیا پٹھی
کیا حجر کیا شجر پڑھدے کلمہ پتھر   جڈاں حسن نبی دا نظارہ مل گیا
اتھاں بیٹھے کھجوریں دا پڑ چھا وچھائی   عرش اعظم اُتے نوری مسند چھکائی
چن سورج ڈوہیں پھردے اوں طرفیں ڈے   جیڈے انگل نبیؐ دا اشارہ مل گیا
ایں درختیں کوں پتھریں کوں کلمہ پڑھائے   بکریاں دے اگوں سکیں شیریں کوں جھکائے
خود اللہ سائیں جیندیان منے رضائیں   لکھ شکر ہے اساکوں او پیارا مل گیا
ایجھے محبوب دیاں کیوں نہ خوشیاں مناؤں   چموں نام محمدؐ اپنے اکھیاں کوں لاوں
چمیا ہا نور ایندے کون آدم نبیؑ   سنت پیغمبر دا اساکوں واراہ مل گیا
وچ غاریں دے بختا سائیں منگیاں دعائیں   بخش امت میڈی دیاں توں مالک خطائیں
ویلھے معراج دے وی امت یاد ہائی   ایجھا لج پال مدنی دلارا مل گیا

ک

کتھوں حق دار جنت دے بن سکدے ہوں
جے تائیں نہ تھیوے ، جند نبیؐ تے فدا
جنیں دے دل وچ ، محبت ایندی رچ گئی
اوں لٹیا بھاگ کل ، تے لدہا خود خدا
سک سجن دی ہووے ، کل پیاریں توں ودھ
کیا بچے بال تے خویش سارے توں ودھ
گھن سہارا ایندے کل سہارے توں ودھ
ول ہنے ڈیکھ ، مقبول تھیندی دعا
اساں حب دار ناں دے سڈائی وودوں
سارے احکام سائیں دے بھلائی وودوں

جڈاں ذلت دی جگ وچ اٹھائی وڈوں
بھلیا اسلام ، شیطان سنگتی تھیا
امر مصطفیٰ دا ہے رب دا امر
جیڑھا انکاری تھیا ، او گیا وچ سقر
آ مسلمان فرمان نبویؐ تے مر
موئیں جیندیں کر اٹھوں مصطفیٰ مصطفیٰ
سائیں دا ارشاد ہے آؤ مسجد اندر
رخ روشن تھی ویسے سجدہ اللہ دا کر
کیتا ابلیس سجدے کنوں ہا فخر
طوق لعنت والا ، اوندے گل وچ پیا
ہے نمازیں دی بختا اوں شاہ کوں خبر
جنئیں نیتی لہو وچ وضو ساز کر
توڑیں تیراں دے وچ ہویا ٹوٹے جگر
نہ نمازیں کوں اصلوں کیتونے قضاء

ک

کھلیے گل سھے سائیں دے آنوݨ کنوں
عرب دے اندر تخت لانوݨ کنوں

ڈکھیندا نہ ہے تائیں محمدؐ جھلک ٭ نہ ظاہر تھیندا جگ اتے نور حق
نہ خالق نہ خلقت نہ چوڈاں طبق تھیا فیض عربی سڈانوݨ کنوں
جیڑھا نام احمد اتے تھیا فدا خدا دی قسم لبھ گھدا اوں خدا
رضا مصطفیٰ دی ہے رب دی رضا نہ بھلّ ولیں بشری سہانوݨ کنوں
مٹایو نہ جیکر ایہو سوہنا سائیں اللہ نہ ملسی محض او تائیں تا
توڑیں لکھاں تسبیاں پڑھیں سنج صباحئیں خدا ملسی احمد رنجھاوݨ کنوں
ارادہ جیڑھا ہووی اندر دے وچ نہیں مخفی دربار سرورؐ دے وچ
میڈے عربی دی بھال ہے ہر دے وچ چکوں آپ توں جہات پانوݨ دے وچ
میہے بختا جنئیں مصطفیٰ دا امر بے شک لٹ گھدا اون نے اللہ دا گھر

دوزخ سرد تھیسی اونکوں ڈیکھ کر ذکر کلمے والا سناون ڈے کنوں

ک معراج شریف

کیا ڈساں شان ایں معتبر رات دا
آیا کملی کوں پا حسن ور رات دا

حوراں آکھن ایہا شب ہے معراج دی ہوئی آمد نبیاں دے سرتاج دی
تھیسی مشکل کشائی سارے راج دی ۔ کھولیا اللہ ہے رحمت دا در رات دا
خاطر ایندی خدائی سجائی گئی ہر فلک دی رونق تھی سوائی گئی
عرش کیا لا مکاں ونج رسائی تھئی آیا نور خدا اپنے گھر رات دا
سوہاں پہلے دا ہا ہر مکاں دا اے سائیں جتھاں گیا دلربانہ کوئی پہنچا اتھائیں
ڈٹھیاں بھالیاں ہن دل سکھے ایندیاں جائیں جڈاں کیتا سوہنے سفر رات دا
لکھیں کوہیں دے پندھ طے کیتے پل دے وچ سارے نوری ملک کھڑ گئے منزل دے وچ
سوہنا اٹکیا نہ اصلوں کہیں جھل دے وچ قاب قوسین ہویا امر رات دا
رو برو رب دے بختا اے گفتار تھئی بخش امت میڈی توڑیں بدکار تھئی
کیا رہیا شان جیکر گرفتار تھئی ڈیوو بخشش ۔ والا سائیں قدر رات دا

ک

کیوں نہ دو عالم ایں سائیں تے جان قربانی کرے
جئیں مٹھے محبوب دی مولا ثناء خوانی کرے
رف رف تاں راہ وچ کھڑ گیا جبرائیل وی پہنچا نہ اتھ
جتھ نبی خیر الوریٰ ' ونج کے حکمرانی کرے
ڈیکھ جلوہ طور توں موسیٰ نبیؑ بے خود تھیا
لامکاں تے سڈ سجن کوں یار مہمانی کرے
عیسیٰ مسیح دے معجزے مُردے جیوائے قبریں کنوں
کئی وانگ عیسیٰ بن ڈے وہجن جے بھال اے جانی کرے
ہا حسیں یوسف توڑیں ' پر تھیا مصر دا بادشاہ
در محمدؐ دا گدا گر ' جگ تے سلطانی کرے

کیتے ونڈارے ہن جڈاں' رب پاک ہر کم کار دے
آکھن نبیؑ اساڈے پکھے' دلبر دی دربانی کرے
ڈینہہ محشر دے اینویں بختا آکھیسی ہر کوئی
رحمت العالمین شالا مہربانی کرے

ک

کیا ڈساں کینویں جگ اُتے آ نور برسایا سجنؐ
مخلق دی تلوار وچ جگ سارا بھر مایا سجنؐ
کافر کمینے بُک ڈٹے کھڑ بغض توں مارن وٹے
سائیں پیٹ پالی نہ سٹے' لکھ کرم فرمایا سجنؐ
کر سر لہاون دی صلاح' دشمن آون ٹولیاں بنا
سائیں چادراں ڈتیاں وچھا' سڈ ویر گل لایا سجن
سرکرش اڈیرے نام ور' جیڑھے ہن سڈیندے جادوگر
آکھن اوہے ہن ہیٔ نہ کر' دامن دا ڈے سایہ سجن
سن شاہ دے خُلق عظیم کوں' جھُک پئے سبھے تعظیم کوں
آکھن اوں ذات کریم کوں' اج کفروں بچوایا سجن
سائیں ڈوہیں جہان دے بادشاہ' مسکین تھی گئے جھٹ نبھا
سکے ہوئے جویں دے ٹکڑے' کھا اسلام سمجھایا سجنؐ
واہ بخت دلبر کمر ڈکھائی' بن ڈٹھیاں تھی صدقے خدائی
روہ جبل تے کلمہ سنائی' واہ شان ڈکھلایا سجن

ک

کتھوں کوئی ہمسر بن سگدے مالک کون ومکان دا
ڈوہیں جہان توں ودھ ہے رتبہ ایں دردے دربان دا
سارا جگ ہووے توڑیں لکھنؐ والا' نی مکدی ثناء دلدار دی
صفت نبیؑ وچ نازل ہویا' ہر ہک حرف قرآن دا

شان اینڈے کوں پرور جانیں' اے پرور کوں جانے
بھید اینڈے وچ پہنچ نی سگدا' عقل فکر انسان دا
سٹ گھت کل جزی دے جھگڑے ہر جا من موجود اینکوں
جتھ ڈیکھن اتھ ڈسدے بے شک جلوہ ایں جاناں دا
جو خلق خدا سائیں خلقی ہے' سب ہے خاطر محبوب دی
ہر کہیں دی مستک تے لاتس مہر اینڈے احسان دا
جڈاں نکلے جند حلقوم کنوں' ہووے دل تے جاری ذکر ایہو
صل اعلیٰ' بسم اللہ' محمدؐ ورد ہووے جند جان دا
ڈینہہ محشر دے بخت اٹھوں وچوں قبریں دے جئیں ویلھے کوں
سر اساڈے تے ہووے سایہ' احمدؐ دے داماں دا



کیا حال بیان ہووے جو سرکار نبیؐ دا
خود آپ خدا شائق دیدار نبیؐ دا
بے مثل حسن ازلی دی' کیا مثل سناواں
خورشید دی ہک جلوہ' رخسار نبیؐ دا
کل مہ جبیں خلق دے غش کھا کے ڈھن ہا
ڈیکھن ہا جیکر حسن تے چمکار نبیؐ دا
رب سائیں دی قسم رب ہے' اینڈے حسن دا ماہر
بیا کون اٹھا سگدا ہے انوار نبیؐ دا
ہر چرخ دی مخلوق بھی صلوٰۃ بھجیندی
مومن دے مونہوں تھیندا جاں اظہار نبیؐ دا
رحمٰن ثناء خوان اینڈے ناں دا ہے بختا
دو جگ دی مداح خوان ہے دلدار نبیؐ دا



کیتا مست اکھیں ہے اکھیں کوں
تھیواں صدقے میں اج والے ڈینہہ توں
مولا کرم دا مینہہ وسایا دلبر سائیں آ صحن سوہایہ
چُماں قدم قدم تے زمیں کوں
جڈاں دلبر سائیں آپائیم جھاتی موئی جندڑی کوں مل گئی حیاتی
اکھیں رجدیاں نہ ڈیکھ حسین کوں
حسن ماہی دا ڈیکھ مجلہ رگ رگ پڑھدی اللہ اللہ
سک لہندی نہ ماہ جبیں توں
سک ہے گجھڑے راز کھلیندی سک ہے ماہی نال ملیندی
سک سیر کراوے خُلدیں توں
عشق رِہناں کہئے ورد وظیفے ساری عبادت ڈسدی ضعیفے
کر محکم صدق یقیں توں
عشق رِہناں ہن بختاں والے حضرت عشق کریندا بھلے
سارے فیض تھئے سوہنےؐ رِنہیں توں

میلاد شریف

کملی والے محمد توں صدقے تھیوں
جیندے آئیں جہاں کوں قرار آگیا

بت ڈھٹے موہنہ دے بھر پڑھدے کلمہ پتھر
جڈاں دھرتی اتے اللہ دا یار آ گیا

وچ مکے دے سوہنے دا ظہور تھی گیا
سوہنا آیا تاں جگ نورو نُور تھی گیا

چوڈاں طبقاں دے وچ روشنائی تھئی
کل نبیاں دا جاں سردار آ گیا

آقا آیا تے ساری خدائی وس پئی
وچ مکے دے اللہ دی ڈس پئی

صحیح رستہ خدا دا ڈساونؐ کیتے
ماہی پار والا اج اُروار آگیا

او وبھلا وقت سحور دا ہا
جڈآں ہویا آونؐ حضور دا ہا

رات ڈھلدی گئی ڈینہہ نکلدا گیا
واہ مبارک اے وار سوار آ گیا

جاگے بھاگ حلیمہ مائی دے ہن
ڈیکھو رتبے حضور دی دائی دے ہن

جیندی جھولی وچ آیا حبیب خدا — اوندے ویہڑے پروردگار آ گیا
جیڑھے دہاڑے باز لٹیرے ہن — کڈھ گھندے غریباں دے زیرے ہن
سن کے نام محمدؐ دا نعرہ مٹھا — انہاں اندر خلق تے پیار آ گیا
سارے مرسل خدا توں اے منگدے دعا — اپنے محبوب دا ساکوں امتی بنا
اساڈے مقسوم دی بختا کوئی حد نہیں — اساڈے ڈیکھے حبیب غفار آ گیا



گھت میم دی گاری مٹھل — ساری خلق بیٹھوں پھسا
نہ سوہاں ہا رب دا کوئی — ہر دی ڈتی تیئں سونہہ بنا
آدم صفی اللہ جیجھے — سن ناں تیڈا صدقے تھئے
قربان لکھ واری گئے — آکھن امت وچ کر اٹھا
ایں فرش توں لا فلکیں تائیں — سارے نبیؑ منگدے دعائیں
آکھن خدا کوں سنج سمجھیں — امت محمدؐ وچ رلا
ڈیکھ کر تیڈی جھلک — قربان تھئی ساری خلق
جن و بشر حورو ملک — ہر کوئی کھڑا ولڑیاں لٹا
حسن یوسف ڈیکھ کر — صدقے زلیخا کیتا سر
تائیں سوہنے توں کل حسن ور — پروانہ بن کے جل گیا
توڑیں ڈٹھا میں چار سو — کوچہ بہ کوچہ کو بہ کو
ہر دی ایہا ہے آرزو — ہووے میڈا اے دلربا
بس بختا نہیں مکدا بیاں — توڑیں کرے سارا جہاں
سب کجھ خدا کوں ہے عیاں — رتبے اینڈے جانے خدا

ک کافی

کالی کملی والے جلدی موڑ مہار

نے ساون دی ٹھا ٹھاں ڈیندی — کاٹھ دی بیڑی لڑھ لڑھ ویندی
خوف خطر ہے بڈن دا ڈر ہے — پانی ڈسدے تار

ہک کُن دی رات اندھاری نہ میں تاری نہ سمل سُندہاری
کرم کما ونج ' کندھی لا ونج سر تے باری بار
او ویلھا ہن سر تے آ گے سنگتی ساتھی سب مُکلا گے
کلہڑی رو رو ' زلفاں کھو کھو ماراں سڈ لکھ وار
نام خدا دے جلدی آ ونج بخت سُتے کوں آپ جگا ونج
توں ربن سوہنا عربی محمدؐ نہیں ڈسدا غم خوار

ن

نہ حوراں نہ جنت منگداں ایہا منگداں دعا اللہ
گلی محبوب وچ ہوواں آوے سر تے قضاء اللہ
نہ ملک تے ملک زر منگداں نہ اصلوں بیا گوہر منگداں
ہک عربی دی نظر منگداں نہ سکدی کوں سکا اللہ
نہ منگداں تاج سلطانی نہ منگداں بئی قدر دانی
ڈیوا اوں در دی دربانی دے جتھ دلربا اللہ
پلے نہ میں سمل رکھداں نے بیا کوئی نیک عمل رکھداں
ماری اینویں ہمکل رکھداں مدینے وچ پچا اللہ
عمل بد ڈیکھ سب بھج گن میڈے عیبیں کوں توں کج گھن
سڈا اوں در اتے اج گھن رلا نہ جا بجا اللہ
سوہنے عربی دا در ہووے اتھاں میڈا اے سر ہووے
اتوں سائیں دا گزر ہووے تھیواں ول ول فدا اللہ
سائیں دے بختا قدم ہوون اتھاں اے دم ختم ہوون
ولا کیا خوف غم ہوون کرے دلبر نگاہ اللہ

ن

نازنین من موہن مصطفیٰ دلربا جڑاں پایا عرب دے وچالے قدم
نعرہ تھیا جا بجا لا الہ الا اللہ وحدہ وحدہ دے ذکر دمبدم

دو جہاں دے اندر پئی خبر آن کر آیا اج معتبر ایں جہان جلوہ گر
جیندے جلوے کنوں جھکے لوح و قلم

سارے حسن دے شاہ دل لُٹا تیتے فدا خود خدا جہات پا ڈیکھے آپ ولا
متاں نازیں بھریا گھنڈ کھولے صنم

کھولیا برقعے کوں جاں مہربان دُر فشاں لا مکاں دو جہاں ہویا حق دا بیاں
کھلی اسلام دی ریت رونق رسم

جڈاں کیتی دہر وچ نظر حسن ور سجدہ اللہ کوں کر پڑھدے کلمہ پتھر
ساری رب دی خلق جھک پئی سر خم

موہی خلق سجا رخ ڈکھا دلربا ہر کہیں سر جھکا کیتی جندڑی فدا
جڈاں بھاگیں بھرے بختا کیتا کرم

ن

نبی دے در دے کتیاں توں جگر گھولاں نظر گھولاں
سوہنے سردار دے در توں بے شک جنت دا در گھولاں
سارا دریا جو مس تھیوے قلم ہر خار و خس تھیوے
ثناء سائیں دی نہ بس تھیوے توڑیں لکھدیں عمر گھولاں
نبیؐ اعلیٰ نبی اولیٰ.......... نبیؐ رتبے وڈے والا
نبیؐ دا ڈیکھ ہک چالا سبھے عالی قدر گھولاں
نبیؐ دے گھنڈ لہاون توں راتے جلوے ڈکھاون توں
زلف دے پیچ پاون توں ڈوہیں شمس و قمر گھولاں
ایں محبوب سرورؐ توں خلق ساری دے راہبر توں
خدا دے خاص دلبر توں سبھے چن حسن ور گھولاں
اے چن کر بخت دیاں آہیں ولا دے واگ دل سیں
وسن تتڑی دیاں اے جائیں ودی ٹھر ٹھر تے سر گھولاں

ن

نہ رول سجن ہن سندھ اندر وچ عرب شریف سڈا تاں سہی

توڑیں لائق نہی میڈے باندیاں دے ۔ در دے کتیاں نال رلا تاں سہی
ڈینہہ رات ایہا ہے تات سائیں ۔ ہک وار پاؤ و توڑیں جھات سائیں
میڈے ہجر لائی سکرات سائیں ۔ ڈوکھاں وات ہے جند چھڑوا تاں سہی
بیا کون ونڈے ڈکھی دلڑی دے غم ۔ ہے درد ونڈن میڈی ذات دا کم
میڈا نام ہے صاحب جو دو کرم ۔ ہک جھات مہر والی پا تاں سہی
ہک میں نہیں سوہنا میڈے تاں تے فدا ۔ رب دن ڈٹھیاں جگ قربان تھیا
پر آکھے اینویں خود آپ خدا ۔ ذرا میم دا گھنڈ لہا تاں سہی
ہر وقت ایہا ہے دل دی دعاء ۔ میڈے عشق دے وچ تھیوے جان فنا
ایہا بخت کوں سئیں خیرات ڈیوا ۔ گھنے رگ رگ ذوق رچا تاں سہی

۵

ہر افضل توں افضل ڈسدے ۔ در محبوب دے خدمت گار
مدنی مثھل دے ادنیٰ سپاہی ۔ ہن سلطانیں دے سردار
سائیں دے یاریں دا شان کیا آکھاں ۔ انہاندے قدمیں توں گھولاں لاکھاں
چن چمکن خلقت دے دلدار
واسی شہر مدینے والے ۔ سارے رکھدن شان نرالے
غوث قطب انہاں تے نثار
خاک حضور دے گلیاں والی ۔ او وی رکھیندی ہے رتبے عالی
ڈیندی ہے جان جگر کوں ٹھار
ڈیکھ اوں خاک دی شان جمالی ۔ عرش عظیم وی ہویا سوالی
آکھے قدم ڈیوو ہک وار
عرب شریف دے کرڑ کنڈیرے ۔ باغ جنت توں ڈسن بھلیرے
ہک ہک خار توں صدقے بہار
بختا اللہ نصیب بناوے ۔ اج کل عرب شریف ڈکھاوے
رج رج دلڑی کرے دیدار

ہ

ہر صفت جناب محمدؐ دی — جیڑھی دل سن سن کے ٹھر دی نہیں
میکوں قسم خدا اکبر دی ہے — اوہا ماری گئی کہیں در دی نہیں
تیکوں گالھ کریندااں میں صفا صفا — توڑیں ہر عالم کنوں ونج پچھوا
اونکوں ملدا نہیں کہیں جا تے خدا — جینکوں حُب حضرت سرورؐ دی نہیں
نہ سرا کڑا شیطان بنیں — سائیں دے خادمیں دا دربان بنیں
رہن عربی کنوں سلطان بنیں — جتھیں کھٹیا اتھوں او ہر دی نہیں
صورت عربی دی ہے جیندے پیش نظر — اوندا شان جہان توں ہے برتر
ویسے ہر خطرات توں پار اتر — اونکوں مشکل قبر حشر دی نہیں
مروں جیوں حضور دے ذوق دے وچ — اٹھوں قبریں توں سائیں دے شوق دے وچ
دل اڑسوں کیہڑی اوکھ دے وچ — رُلے عربی تاں گالھ خطر دی نہیں
نہیں طاقت بخت زبان دے وچ — کرے مدحت سائیں دے شان دے وچ
پڑھ ہر ہک حرف قرآن دے وچ — جیندی صفت خدا کوں وسردی نہیں

ہ

ہے لکھ شکر اللہ ڈکھائے دلبر دا در مٹھڑا
بولی مدینے دی مٹھی سارا شہر مٹھڑا

جتھیں وقت باب مجید توں گنہگار دا ہویا گزر — گنبد خضرا کنوں آئے نور دے جلوے نظر
ریاض الجنت سنڈے ہاسے ڈیکھ کر گئی دلڑی ٹھر — توحید دا ڈیندے سبق سائیں دا منبر مٹھڑا
چوگرد حرم شریف دے ہن نوری گلزاراں — جتھیں کنڈھ کنوں جھولی جھلیں ہن فیض دیاں باراں
ان تول پئی رحمت ملے سایں کھولیاں درباراں — بھاگیں والا ڈیندا بیٹھے سڈ سڈ لنگر مٹھڑا
صورت تے سیرت ڈساں کیا اوں شہر والیاں دی — خود اللہ کوں بھانی ادا انہاں نرالیاں دی
سارے شہر دی چاتس قسم کوئی حد نہ کالیاں دی — ماہی دے طرفوں لگ ریہس ہر ہک بشر مٹھڑا
خادم حضور کریم دے سارے نرالے ہن — بد دی تے حبشی دلربا سب شانیں والے ہن
مہتاب کوں شرما ڈیندے گو رنگ دے کالے ہن — بھانواں انہاں دا اللہ کوں اندر باہر مٹھڑا
اے بخت ان پڑھ کیا کرے مدینے دی صفت و ثناء — اے گلیاں سارا شہر کیا چاپا قساں ہن خود خدا
اج تائیں چمدے آن کراہیں خاک کوں کل اولیا — عاشقیں دے دل توں پچھ ایندا اثر مٹھڑا

ہ

ہک ناں نبیؐ دے بدلے روشن جہان سارا
خاطر ایندی کیتا رب نازل قرآن سارا
حوا کوں بخشی عزت اللہ ایں ناں دے طرفوں
آدم بھی ایندے طرفوں پایا ہے شان سارا
موسیٰ کوں رب ڈکھایا وادی تے نور اپنا
ایں دلربا سہایا ونج لا مکاں سارا
یوسف دا حسن ڈیکھدیں تھئی صدقے ہک زلیخا
ایندے حسن توں صدقے کون ومکاں سارا
کیا کیا کراں میں صفتاں بختا ایں من موہن دیاں
مکدا نہیں بشر توں نبویؐ بیان سارا

ی

یا سید سردار ہنڑ رونِدی رہا ونج
جیویں گل پئی ہادی لاج اینویں توڑ نبھا ونج
ہِے راخس تے ڈین بدو راہ تے درہادے
ہنڑ آواں کیویں پار صلاح یار ڈسا ونج
بدکار ہوں توڑیں دل وی تیڈے دھن دے ہیوں سوہنا
ہنڑ رل نہ مراں اجڑوں اجڑ نال رلا ونج
بیڑی ہے پرانی اتے اگوں گھانڑ او لڑے
ہنڑ تھیوے متاں پرزے سوہنا آپ ترا ونج
ہے کون سوا تیڈے اساں ٹلیاں دا راہبر
ہیوں چور توڑیں زور ہے تیڈا آ تے چھڑا ونج
ہنڑ بخت دی فریاد کوں پہنچن دا ہی ویلھہ
دامن دے تلے رلدی ہوئی لج کوں چھپا ونج

ی

یا سردار محمدؐ مدنیؐ وڈا ساڈے آزار اج کل
تئیں بن کیں کوں ڈکھ سنواواں نہیں کوئی بیا غم خوار اج کل
نہ شکلاں تبدیل کریساں ' ہے وعدہ رب اکبر دا
پر دیس اساڈیاں بدل گیاں بن گیاں پتھر اندی کار اجکل
نہ کوئی وعظ اندر وچ ویندا ' توڑیں ہے ساگی قرآن اوہو
آ گئے پردے غفلت والے ' بھل گیا خوف غفار اج کل
آ ابلیس چوانئے اساکوں ہن بوجھ جیڑھے نہ چاون دے
رب دے ناں تے آ بچدا ہن آ گن بھاری بار اج کل
ہے مشکل ہن سنبھلن اساڈا ' آپ نہ جے تائیں کرم کرو
بھال فقط ہک بھالو چا ' تھی ویندن بیڑے پار اج کل
ہن اور تے میڈی امت دے بنے ملک غلام ہن امت دے
ہے ارمان اساں شان ونجایا ' بن کر بدکردار اج کل
ہے بخت بھانیوں بدکار بہوں ہس ہر دم عرض سوال ایہو
سڈ ہن پاک مدینے وچ یا ڈے ایں جا دیدار اج کل

بموقع یوم آزادی

قومی ترانہ

بزبان سرائیکی

یا الٰہی محکم کر ڈے جھنڈا پاکستان دا
گلی گلی وچ نعرہ ہووے مدنی دے فرمان دا

ہووے ہر کوں مبارک بادی خوب مناوو یوم آزادی
رحمت ہووے وادھو وادھی فیض تھیا رحمٰن دا
کٹھے تھیوو مسلم سارے کافر ڈیکھ تے تھیون پارے
سن اساڈے اسلام دے نعرے کنبے دل شیطان دا
شرع شریف دی ہووے شاہی نظرن سارے سکے بھائی
شہنشاہ تھی رہن سپاہی درد ونڈن ہر جان دا
سائیں گھتے مسلمان جگا ڈے حیدرؓ والی طاقت پا ڈے
شیریں والا دل بنا ڈے ہر ہک مسلمان دا
پل پل بختاور کرکے دعائیں راضی تھیوے اللہ سائیں
سوہنا محمدؐ کرے نگاہیں چمکے نور ایمان دا

متعلقہ ڈوھڑہ جات

الف

الف الست بر بکم میڈے خالق خود فرمایا
کر اولے ہیں عربی ڈھولے قالو حرف الایا
نہ ہاسے رب پاک دے سونہیں آ سونہاں یار بنایا
پا کے برقعہ میم دا بختا واہ ماہی رنگ رسایا

ا

او لاکھاں دلڑیاں رنگ سکدے جیڑھا عشق نفی وچ رتا
پچھ حضرت لال بلالؓ کنوں ہیں عشق سوہنے دا پتہ
ہس منہ وچ اسم محمدؐ دا ۔ آ لکس منبر تے متھا
اوں وقت اخیر عاشق دے تن توں ایہو بخت آواز نکتا

ا

اساڈیاں شکلاں بدل بلائیں تھندیاں پر اللہ ڈھٹے جانان دا مونہہ
پہلے نبیں دی امت تھوڑا جرم کیتا ۔ انسان بنے حیوان دا مونہہ
ایہے بھولوں باندر سب آدمی ہن ڈیکھ ایویں ہوندے بے فرمان دا مونہہ
جڈاں بختا محمدؐ زمین تے آئے نہیں بدلیا ول انسان دا مونہہ

ا

آسیری سن حال ڈوکھاندے نت بھالان راہ پل پل وچ
اج کل وی نی میں گولی تیڈی ہم بانی روز ازل وچ
میں بے سملی بدکاری دیاں ہن لاجاں آپ دے گل وچ
بختا ٹھیک سنجاتم جاتم ۔ رب ملسی ذات کھرل وچ

ا

آکھیا ہم دل پہلے تیکوں جو ڈاڈھے نال وپار کہیا
جہیں کوں سوچ وچار نہ ہووے اصلوں انکوں ڈیوں گلہ معیار کہیا
بے انصاف صراف اگوں ول رووں زار و زار کہیا
ڈس بختا جتھ نہ ہتھ پھرکے ۔ اونڈے نال ولا تکرار کہیا

ب

ب ـ باغ بہشت دی لوڑھ نہیں ہک یار چا مٹھڑا بولے
بس سب کجھ ہے مقصود ایہو دلدار فقط گھنڈ کھولے
سڈ عرش اتے خود ذات خدا کیتے دور سجن توں اولے
دل کیوں نہ بختا دل ہر دی سر عربی یار توں گھولے

ب

باغ اندر مرغان چمن بہہ مٹھڑی بولی بولن
کراوے ہوں ڈھولے کارن شجر ثمر کل پھولن
مناں لکھیا خط یار ہووے ہتھ مار جڈاں پن چولن
بخت علی ہر کلی کلی توں جان شودے پئے گھولن

ت

توڑیں جگ سارا پیا حسن سجاوے میڈے یار کنوں سب ہیچ ہن
اوندی صورت وکھری سیرت وکھری وکھرے زلف دے پیچ ہن
بن ڈٹھیاں کل عرشی فرشی اوندے نام اتوں سر ویچ ہن
سئے سسیاں بخت فدا تھی آیاں سئے پنل ٹرپے سٹ کیچ ہن

ت

توڑیں جگ سارا پیا ہٹکے ہوڑے سوہنے رانجھن دی دربار کنوں
قسم خدا دی نہ قدم گھٹاویں ۔ ایں سک راہبر دی تار کنوںۃ
سر ونجے تاں سر ڈے ڈیویں ۔ نہ مکھ موڑیں دلدار کنوں
جیڑھیاں بختا پیت کوں تروڑولیاں او تاں ہن ماریاں غفار کنوں

ث

ثابت صدق اتے دل ہوندی کیوں سر گردان رہوں ہا
نعلین گیا جیویں عرش اُتے ایہو نکتہ یاد کروں ہا
بکے عربی سائیں دے منانوں وچ بن جگ دے شاہ بہوں ہا
ہک نال اساں ہک تھیندے بختاؔ کیوں بے سول سہوں ہا

ڈ

دل ڈتیں جے دل ملے تاں دل لٹواون لطفے
ایڈوں دید کرے اوڈوں دید تھیوے تاں دید رلاون لطفے
ایڈوں ڈکھ رولے اوڈوں ڈکھ ونڈے تاں ڈکھ سناون لطفے
دل بختاؔ اوں دلدار اتوں سر گھول گھماون لطفے

ذ

زاہد پڑھن قرآن دی منزل میں صفتاں یار دیاں گانواں
جوڑ طنبورہ تن اپنے دا سک سوز دی تار ملانواں
ہیں ساز والے آواز وچوں بہہ ذکر صنم سنوانون
توڑیں جگ کوں مول نہ بھانواں بختاؔ بکے عربی دے من بھانواں

د

دل قرآن تے دل کتاب ہے دل ہے عرش معلیٰ
دل ہے مسجد دل ہے منبر دل ہے پاک مصلیٰ
دل ہے کعبہ دل ہے قبلہ ایں دل وچ وسدے اللہ
دل جے یار کوں پھولے بختاؔ تاں ملدے یا رسولہؐ

س

سن حال میڈا لج پال پنل میں بردی تیئں دلدار دی ہاں
ہاں بدکاری قسمت ماری نہ اصلوں کہیں کار دی ہاں
گل لانویں آن وسانویں تاں ریچھے لکھ کروڑ ہزار دی ہاں
بخت جھیاں ایں دنیا وچ سۓ گولیاں تیئں سرکار دی ہاں

س

ست بے پرواہی آ ہن ماہی ذرا نال غریب دے بول سہی
نہ گھتی حسن جمال ذرا من نام خدا گھنڈ کھول سہی
ہے منت میڈی کوئی زور نہیں آ ہک واری لب چول سہی
یا بخت غریب کوں مار گھنے یا گالھ کوئی اج تول سہی

ل

لکھ لکھ واری گھول گھماواں جند کی مدنی جانی توں
خود آپ خدا پرے پردے کیتے ایں دلبر لاثانی توں
ایندے در اطہر دی بھیک بھلی کل عالم دی سلطانی توں
سے بخت اُنہاں پڑھ کوں عزتاں ملیاں ایندے نام دی مدحت خوانی توں

م

میڈے یار دی ہک ہک صفت اتوں تھیا جگ سارا قربان
جو خلق خدا سئیں خلقی ہے ۔ اوندے خُلق دے وچ حیران
کیا بشر کوئی تعریف کرے بنیا واصف خود رحمان
جتھ ڈیکھیں اتھ ڈسدے بختا ایں عربی ڈھول دا شان

م

میڈے مدنی ڈھول ذی سک دی وچ سے مر گیاں سسیاں ہیراں
تن من ساڑ کباب کیتونے تے ویس پاتونے لیراں
ونج قبر وچالے ستیاں شودیاں من خالق دیاں تقدیراں
بختا سے پکریندیاں مر گیاں کیا پیش کراں تصویراں

م

میڈے یار دی صورت نال بھلا کتھوں شمس و قمر ایہو رل سگدے
ایندی جھلک کنوں کھب فلک گئے کل ملک وی تاب نہ جھل سگدے
ہر حور پری قربان تھئی نہ یوسف میل شکل سگدے
محبوب خدا دے شان اندر نہ بختا پہونچ عقل سگدے

ن

نہ کہیں کوں سچ کوڑ سناویں کوئی نہ گالھ منیسی عمل کریسی
بدلے ہیں سچ کوڑ ڈسن دے دشمن ہتھوں بنیسی رنج رکھیسی
ڈوڑا ڈکھ ول تھیسی دل وچ چس اگلی مکلیسی خلق وی ویسی
تھی خاموش گزاریں بختا۔ آپے رب ہر کوں سمجھیسی راہ ڈکھیسی

ن

نہ اتنا مان کرو تساں سوہنے نہ ہٹکو دور کوجھاں کوں
جے کوجھے نہ ہوندے جگ تے تاں پچھدا کون تساں کوں
بن منصف انصاف کرو نہ مارو مفت اساں کوں
بیٹے بختا سوہنے اساڈی خاطر اساں سوہنیاں دے مشتاقوں

ن

نہیں ودھ یوسف دا حسن محض مٹھڑے مدنی جانان کنوں
شمس قمر کر شرم ویندے ایندے حسن والے ساماں کنوں
توڑیں دو جگ ایندی صفت کرے نہیں مکدی صفت جہان کنوں
بختا یار دے حسن والا میں سنیا ذکر قرآن کنوں

ی

یارب سخن ایجھے آکھوا تیدی ذات کوں جو مقبول ہوون
صحیح مقصد تے آپ چلاؤ توڑیں ساڈے غلط اصول ہوون
منظور کرے محبوب تیڈا الفاظ ایجھے معقول ہوون
دل کھیں جا بختا مول نہ اڑساں ہک راضی آپ رسولؐ ہوون

ی

یار میڈے دے حسن دا ہمسر نہیں جہان دے اندر
نہ او صورت شمس وچالے نہ تابان دے اندر
نہ کہیں حور پری پیکر وچ نہ غلمان دے اندر
بختا یار دے صفتاں دا نہیں ساہ انسان دے اندر

ی

یوسف کوں ہن ست پردے محبوبؐ کوں ستر پردہ
نیڑے امدی خلقت سڑوینڈی جے پینڈا نہ ولیں بشر دا
میم دا گھونگٹ پا کے سوہنے ۔ ڈسیا شان خدا اکبر دا
خود رب سائیں شان ڈسایا بختا ایں عرب والے دلبر دا

چ

چن سورج دی تشبیہ تیکوں ڈیواں اے میڈا غلط خیال اے
تیڈے نور والے ہک قطرے توں ۔ پایا کل مخلوق جمال اے
سوہنا یوسف تاب نی چا سگدا توڑیں حسن دے اندر کمالے
جئیں کوں اللہ حبیبؐ بناوے بختا اوندی نہ کوئی مثل مثالے

ش

سبحان اللہ تیڈی قدرت توں ، ہر وقت سوہنا حیران کھڑاں
کڈاں تھی فقیر پناں در در ، کڈاں صوبیں دا سلطان کھڑاں
کڈاں لوک صلاحیں پچھدے ہن ، کڈاں اصلوں سرگردان کھڑاں
سے مر لچا لنھو سڈیندے بختا ، میں ڈیکھدا جملہ جہان کھڑاں

ج

جے چاہیں سر یار کوں ڈیواں ، ہیں سر کوں سہرے پا پہلے
صدق سچے دی ڈے کر کنگھی ، کڈھ غیر دھڑی گندھوا پہلے
کلمے پاک دا عطر منگا کر ، سب زلف دے پیچ رچا پہلے
پچھے بختا سر سرکار کوں ڈیویں ، سر ڈیون لائق بنا پہلے

ج

ج جہان وچالے آ کے دلڑی تھی حیران اے
کیا کرن اتھ آئی شودی کیا وڑ نج کھڑی سامان اے
آپ کوں آپ آڑ الیس آپے ۔ آ پھاتی وچ ارمانے اے
یار بغیر گزارن بختا ۔ پیا جندڑی دا جنجان اے

ا

آ یار پچھا ہن پار میکوں نہیں نیک عمل بدکار ہاں میں
تیئں باجھ بئی تدبیر نہیں کھڑی روندی زارو زار ہاں میں
جے عدل کریں تاں میں ککھ وی نہی جے فضل کریں تاں پار ہاں میں
ربن فضل دے بختا ہاں بے بختی ہووے فضل تاں خود سرکار ہاں میں

قصیدے

مرثیے

متعلقہ

ڈوھڑے

بموقع دستار بندی خواجہ محمد اُویس بخش سئیں اُویسی

شاہ پور شریف۔ تحصیل حاصل پور۔ ضلع بہاولپور

تاریخ ۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء بمطابق ۲۸ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ

اُویس بخش سئیں اُویسی تے آئی دستار سلطانی
رہے آباد ہر دم ایہو میخانہ سیرانی

اُویس قرنی دا صدقہ فقرایں جاں کمال ہووے — ساری اولاد حضرت دی آپس وچ خوش نہال ہووے
والد وانگوں مریداں دی سنبھال ہووے تے بحال ہووے — تمامی پیر بھائیاں تے ہووے سئیں دی مہربانی!
فضل ربدا ہووے ہردم ساری گلزار دے اندر — اُویسی عشق دے جلوے ہن ایں دستار دے اندر
نگاہ کل محل والیاں دی ہے برخوردار دے اندر — بدھائی دلبر کوں چاچے سئیں ایہا دستار نورانی
ایہا دستار والد دی سدا رج رج سُہا سائیں — محل والے کرن واہ واہ ایجھی جگ وچ نبھا سائیں!
محمدؐ پاک دا صدقہ خوش ہوو سب بھرا سائیں — خلق سب ڈیکھ تے آکھئے انہاندا مُخلق لاثانی
ایزد بخش سئیں پیارے کوں دعا منگو شفا تھیوے — صاحب دستار سوہنے کوں سوہنا ُبجوا عطا تھیوے
لنگر ایویں رہن چلدے سخاوت بے بہا ہووے — قیامت تیئں اُویسیاں دا تھیوے پیا فیض روحانی
راہبر دے شان دے لائق بختا! الفاظ کتھوں آنا — شاعر دی سخن دانی توں انہاں دیاں ہن اُچیاں شاناں
محض ناچیز لفظیں وچ کیتے میں پیش نذرانہ — شالا منظور تھی پووے میں اَن پڑھ دی مدح خوانی

مرثیہ:۔ حضور خواجہ محمد اُویس بخش سئیں اویسی شاہ پور شریف

شہادت بتاریخ تحصیل حاصل پور۔ بہاولپور ضلع

اُویس بخش سئیں سیرانی
پائے رتبے شہادت دے جانی

سلطان سائیں دے ایہہ جانشین ہن — خوش خُلق تے ماہ جبین ہن
نبویؐ عاشق ایہہ صادقین ہن — ملیا اُویس توں فیض روحانی
سائیں دے سر سلطانی دستار ہن — سب بھراواں نال پیار ہن
چاچے سائیں دی خدمت گار ہن — چُھڈے صالح سائیں پیشانی
سائیں ملتان کنوں تھئے تیار ہن — کنبے سودہ چڑھے وچ کار ہن
کیتے راہ وچ اجل نے وار ہن! — سائیں چھوڑ گئے جگ فانی

گاڈی سڑک دے باہر آ جھلی   آئی تقدیر محض نہ ٹلی
کلمے طیب تے زبان پئی چلی   ایہہ ہئی طاقت ایمانی
تھئی موت نہ آسے پاسے   اویسی باغ دے چیچے پھل خاصے
ہک اہلیہ تے ڈوں ہن نواسے   پنجویں ڈرائیور دی چڑھدی جوانی
ایجھا صدمہ اچانک آیا   ہک پل وچ تھی گیا صفایا
کہیں نہ پانی آن پلایا   تھئے پنجے شہید لاثانی!
تھیاں زخم زدہ ڈوں مائیاں   اللہ کرے وی انہاندیاں چنگائیاں
شفایاب تھیون سئیں دیاں جائیاں   رہے جگ تے قائم نشانی
ایکسیڈنٹ دا تھی گیا بہانہ   عزرائیل نے آندا پروانہ
ہا ایویں حکم ربانہ   سئیں من گے امر ربانی
یاراں اپریل. ہئی بھترجئیں دی شادی   اٹھ اپریل ہئی جھٹ قضا دی
ایویں مرضی ہئی مولا دی   کھولاں کیا کیا میں بخت کہانی

بروصال حضرت ایزد بخشؒ

خلف الرشید حضرت محمد سلطان بالا دین صاحب اویسی

مرثیہ

ایزد بخش سئیں سیرانی
سائیں چھوڑ گئے جگ فانی

تاریخ ۲۱ ذوالحجہ آئی   ہک پل وچ تھی گئی اے جدائی!
آیا ایویں امر الٰہی   سائیں من گے حکم ربانی
حسنے وچ حسن ورہن   مثل دلبر ہن
رخ ڈیکھ دلیں ویندیاں ٹھر ہن   رب بخشی صورت نورانی
سولھاں سال دی ہئی بیماری   تھیا بند بند جان آزاری
رہے پڑھدے شکر غفاری   ہا ورد سدا سبحانی
منہ کینہ بغض حسد ہا   سئیں دا خلق اخلاق بہوں ودھ ہا
وفا داری دا شان بے حد ہا   ہئی سر تے پگ سلطانی

سارے رل کے منگو ایہہ دعائیں سگیں دے جیون لعل ڈوہائیں
راضی ہووے اللہ سائیں رج مانڑن جند جوانی
صالح سگیں نے او صدے نبھائے متواتر صدمے آئے
اچانک سب سجنڑ سدھائے ہنڑ سارے دل دے جانی
حافظ نظام الدین سگیں پیارے وڈے بھار چائے سر بھارے
روندے رہ گے بھائی چارے ڈتے تجھے بھائی کوں قرآنی
آیا بخت! ایہہ جمعہ وارے بنیڑ شاہ پور سگیں دی مزارے
آ ڈیکھ سوہنا دربارے رلے مسجد ہے وڈ شانی

قصیدہ

آمد مبارک اعلیٰ حضرت امام علی شاہ صاحب

فیض رساں فیض احمد شاہ صاحب۔ ٹھل ضلع جیکب آباد (سندھ)

امام علی شاہ وڈ شانہ ۔ سید سردار بسم اللہ
فیض احمد سگیں مٹھے ماہی ۔ ڈتے دیدار بسم اللہ

آئے سردار جیلانی ہے افضل ذات لاثانی
کراں کیا کیا ثناء خوانی شکر لکھوار بسم اللہ
غوث الثقلین دے لعل ہن سید سردار لجپال ہن
جئیں تے ایہہ بھال چا بھالن ڈیندے رب تار بسم اللہ
سگیں دے جنتی ہمراہ آئے آساڈے بادشاہ آ ئے
پیارے دلربا ائے سبھے منٹھار بسم اللہ
میں صدقے سگیں دے آونڑ توں مبارک قدم پاونڑ توں
ایہہ ودھ ہن شان گاونڑ توں صفت بے شمار بسم اللہ
بہوں سائیں کرم فرمائے احمد پور لمہ وچ آئے
تھورے اج بخت تے لائے تھی دل گلزار بسم اللہ

۱۸ فروری ۱۹۸۷ء

ب۔ قصیدہ

بھیج صلواتاں پڑھاں قصیدہ مولا خبر گیر دا
جتھ ڈیکھیں اتھ شان ہے افضل ڈوہیں جہان دے پیرا دا

آکھیا ایویں خود سرورؐ ہے حیدر میڈی جان جگر ہے
لحمد لحمی ڈتی خبر ہے پڑھ مطلب تفسیر دا
حیدر صفدر شیر الٰہی جئیں جئیں طرفیں کرے چڑھائی
حجر شجر کھڑ ڈیون گواہی آیا شیر قدیر دا
جتھ دربار علیؑ سئیں لیندے حورو ملک سب سر نوڑیندے
بت پتھر ایندے حکم منیندے پاک نبیؐ دے وزیر دا
آئی ہنکل جڈاں حیدرؓ دی ہل گئی کندھ سبھا خیبر دی
بھالی پھالی تھئی گئی دردی واہ واہ زور امیر دا
کیا بختاؔ میں صفت سناوان نی مکدی توڑیں نت پیا گانواں
کیا آکھاں تے کیا لکھواواں نہ ہے کم تحریر دا

بموقع عرس شریف فاضل شاہ بخاریؒ

پ۔ دربار احمد پور لمہ

پڑھو صلوٰۃ آئی سید سرداری دی چادر
ایہہ چادر مصطفیٰؐ دی حیدرؓ کرار دی چادر
ایہہ پنجتن با صفا دی نوری چادر عرش توں آئی سوا پنجتن دے چادر دے تلے بئے دی نہ جا رہئے
لقب تطہیر دا پایا میڈی سرکار دی چادر
سریں تے چا کے خادم آ گئے چادر نورانی کوں خدائی جھک گئی ہے ڈیکھ کے رحمت ربانی کوں
طولانی چوڈیں طبقیں تک کیتی دلدار دی چادر
موتی نوارنی چادر دے کھڑے اجتائیں جہانوچہ ہن قمر خورشید کوں ڈیکھو ستارے آسانوچہ ہن
تجلی جا بجا بخشی میڈے غمخوار دی چادر!

غریب پرور حیدری دلدار فاضل شاہ بخاری سید سلطان شہنشاہ
تساڈی ذات تے آئی ۔ جنتی گلزار دی چادر
مدح آل محمدؐ دی، ایہہ بخت آکھے تاں کیا آکھے جتھاں پنجتن دا ناں امدے خدا صلی علیٰ آکھے
ایں افضل ذات اعلیٰ تے آئی غفار دی چادر

ج- مرثیہ

جڈاں یاد آندی ہے لٹ کر بلا دی
جگر ٹوٹے تھیندے قسم ہے خدا دی

جبرائیل امین ہا جیندے در دا دایہ حبیب خدا اونکوں مونڈھیاں تے چایا
اوہو لعل ول ریت تتڑی تے آیا جڑیا جینکوں دختر شفیع الورا دی
توڑیں ہا اوڈوں جنگ دا سامان بھاری ایڈوں کیتا سادات قرآن جاری
آکھن شالا تروڑے نہ رحمٰن یاری امت بخش ڈیوے اساڈے شہنشاہ دی
جتی بکھ تے تس ہئی نہ سید کوں غم ہن گو عباس غازی دے بازو قلم ہن
سہریاں والے بنڑے پئے تھیندے ختم ہن ہئی الحمد الحمد تقریر شاہ دی
فرشتیں دے چیتے چکر کھا سدھائے آکھن سیدا واہ تساں رب منائے
نہیں کرنی کہیں ایویں آدم دے جائے کروں وصف کیا کیا نہیں حدثناء دی
میں ہاں بخت ان پڑھ کیڑھا حال کھولاں ایہہ جند جان سید دے صفتیں توں گھولاں
جو کجھ رب آکھایا اوہو کیوں نہ بولاں ملی ہے میکوں خیر در مصطفےٰ دی

مرثیہ

جڈآں ساتھ کو ہا مظلوم سید کھڑا اپنی کمر بدھیندا ہا
قسم خدا دی عرش خدا دا ڈیکھ شکل کمب ویندا ہا
اجاں پہونچے شاہ میدان دے وچ پئے دید ونجس ایڈوں خیمے تے
تطہیر دے پردہ داراں دی کھڑ آپ قنات ٹھہیندا ہا
توڑیں سارا باغ لٹیج گیا آکھے سید کوئی پرواہ نہیں

پر کر کے مونہہ مدینے ڈے کھڑا پارت پردے دی ڈیندا ہا!
اے باد صبا من نام خدا ونج نانے پاک دی خدمت وچ
آکھیں چیندے ہاووے جینکوں مُہر اتے بیٹھا ریت تے راہ تکیندا ہا
آؤ قبلہ دیر نہ لاؤ ہن آیا وقت میڈی قربانی دا
آ ڈیکھو حال ایں اُمت دا متاں آکھو حسینؑ ڈکھیندا ہا
نہیں ہستی آدم جائے دی کرے بختا شاہ دا حال بیاں
جبرائیل جھپے اتھ ونگ تھئے خود رب واہ واہ فرمیندا ہا

مرثیہ

جان وطن توں حسنینؑ تیاری کیتی
رو خدا دے اگوں عرش زاری کیتی
کر کے عبرت ملک ایویں آکھن لگے تھی شہنشاہ کیویں ٹُر پیادہ سگے
مُہر نبوتؐ اُتے جنئیں سواری کیتی
وطن سفر شاہ دا حیواں روندے رہے گل پتھر دی پکھر تے پانی ہوندے رہے
پر ہیں اُمت نہ کوئی تابعداری کیتی
لا کے گل سوہنے سرور دی دربار کوں آکھے سید چھوڑی ویندا گھر بار کوں
گھے گو خلق نے دل آزاری کیتی
جھوکاں وطن توں لڈائی ویندا کلہڑی معصوم گھر وچ نکائی ویندا
پر شکر ہے جو کجھ ذات باری کیتی
روضے احمدؐ کنوں بختا ارشاد تھیا سوہنا بچھڑا میڈا مل کلیجہ گیا
سائین خاتون دی ماتم داری کیتی

مرثیہ

سید مبارک شاہ جیلانی، ناظم مبارک لائبریری
محمد آباد تحصیل صادق آباد
تاریخ وصال ۲۱ نومبر ۱۹۶۹ء

جدائی تیڈی دا ارمان مبارک شاہ جیلانی
تھئی نہ دیر ہک پل دی آیا جاں حکم ربانی

یاراں رمضان دی راتِ گیوں سئیں ولیں بدلا تے
ملی ونج ذات کوں ذاتِ ڈتی جنت نے مہمانی
محمدؐ شاہ دا سہرا چھپا گیا اج نوری چہرہ
لالیں ونج خاک تے دیرہ روندا پے تخت شاہانی
کنبے سارے تے ہس سایہ رہجالیں کوئی نہ ہمسایہ
جیڑھا کوئی اتھ روندا آیا ڈیندے ہن فیض روحانی
عمر بہتر نبھا گن سئیں صبر واہ واہ چھکا گن سئیں
نہ کہیں دا دل ڈوکھا گن سئیں تھئی ہائی خلق دیوانی
نہ بختاؔ زور دی جاہ ہے صبر باجھوں نہ کوئی واہ ہے
جیویں رب پاک سئیں چاہے نہ چلدا زور انسانی

مرثیہ

ح

حیدرؓ دی جاں تلوار دا آوار تھیندا ہا
تختے اُلٹدے ہن کفر فی النار تھیندا ہا

پریاں پرے وسدیاں پراں کوں ویڑھ گھندیاں ہن
چوڈاں طبق تائیں پیا کھڑ کار تھیندا ہا
بے وس پچے انجبث ڈہن ہک بئے اتے مر مر
کلمہ پڑھن باجھوں ، نہ کوئی پار تھیندا ہا
جیڑھا آکھے منہ پھیر کے ، کلمہ نہیں پڑھدا
بس بس زمیں آندیاں تائیں مردار تھیندا ہا
واہ واہ بھرا میڈا کیویں ، کلمہ پڑھائی ویندے
ول ول محمدؐ دا ، ایہو گفتار تھیندا ہا
آیا جو بختاؔ دین اتے ، صدقون صفا بن کے
گل لا اونکوں صفدر ، ولا غمخوار تھیندا ہا

مرثیہ

پیر طریقت مردِ قلندر حضور حضرت حاجی محمد یعقوب سائیں

المعروف حضور حاجن سائیں، خانقاہ شریف پیر عبدالخالق پیر
تاریخ وصال ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ ریلوے اسٹیشن بخشن خاں ضلع بہاولنگر
۲۴ جنوری ۱۹۵۱ء بروز بدھ بوقت ۳-۱۵ بعد دوپہر

حضرت حاجن سئیں لجپر ور جگ دنیا توں ولیس وٹائے
گھونگھٹ پا کر رخ تے دلبر ملک بقاء ونج ڈیرے لائے

حضرت حاجن سئیں سیرانی اولیاواں دے وچ ہن لاثانی
رندیں تے کر گئے سلطانی زاہد کوں روحی سبق پڑھائے
جیجھی کر گئے پاک کمائی اوجھی اللہ نے جا ڈیوائی
سجناں دے ادھ وچ لاتیں شاہی ڈاڈے سئیں سڈ کول سمہائے
توڑیں ظاہر بے پرواہ ہن باطن گھمندے درد وٹڈا ہن
رہنما ہن، شہنشاہ ہن فقیری امیری دے شان چھکائے
پیر عبدالخالق سائیں دا کھڑا ڈیکھ آمد کوں ودھ گیا سارا
خلقت ڈیکھن آئی نظارا ڈیکھدیں کنہاں دل گھول گھمائے
حضرت کمرل دے شان کیا آکھاں رنگئے رنگن وچ راہبر لاکھاں
بخناّ پیر دے دردیاں خاکاں چُمدے تھیسن بخت سوائے

مرثیہ

حضور حضرت خواجہ محمد سلطان بالا دین سائیں اویسی

شاہ پور شریف۔ تحصیل حاصل پور۔ ضلع بہاولپور
تاریخ وصال ۱۲ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ بمطابق ۷ فروری ۱۹۸۲ء

حضرت بالا دین لجپرور ۔ ہن سلطانیں دے سلطان
ملک بقا ونج دیرے لائے ۔ چھوڑ گئے سئیں فانی جہان

تاریخ ۱۲ ربیع الثانی ولیس وٹایا سایں سیرانی
خلقت رو رو تھئی دیوانی ہر ہک دل کوں ہے ارمان

حاجن سائیں دے نور نظر ہن صالح سئیں دے ایہہ دلبر ہن
جملہ مریدیں دے راہبر ہن لہندے سنبھالاں ہر ہر آن
خانقاہ شریف آ ڈیرے لائے بزرگاں نال سہاگ سہائے
جنت وانگوں ڈسدی جاہے حور ملائک ہن حیران
اولاد ساری کوں واہ رنگ لائے عربی فارسی علم پڑھائیں
چھوٹیں وڈیں کوں کامل بنائیں سب ہن بے شک صاحب عرفان
شاہ پور شریف تے رنگ سلطانی آ دیکھو مسجد نورانی
ہر ویلے ہے ذکر قرآنی کئی بن گئے حافظ قرآن
جتھیں جاتے سئیں سفر فرمیندے جلسے دین اسلام دے لیندے
قرآن کریم دے موتی ونڈیندے جھولیاں بھر گئے کئی انسان
بخت اَن پڑھ بردیں دا بردا سوہنے حاجن پیر دے دردا
فیض ملیا ہے سب ہیں گھر دا کیتے غریب تے لکھ لکھ دان

قصیدہ

حضرت فاضل شاہ بخاری' دربار احمد پور لمہ

حضرت فاضل شاہ بخاری دا من لگیا ندی لجپال
سوہنے پنجتن پاک دا بچڑا لطفوں بھال کرم دی بھال

ہر طرفوں اج پائی لڑائی کٹھی ویندے بھائی کوں بھائی
اولیا اللہ دے کرو بھلائی کج گھنو ساڈے بد اعمال
آکھیا میکوں حضرت سیرائی فاضل شاہ سئیں ہے لاثانی
ایں جا ہووے درس قرآنی حافظ تھیون غریبیں دے بال
سوہنا سید مان دلیندا جلد ڈیکھا قرآن پڑھیندا
بچے ایہو مقصود اکھیں دا ہر کوئی پاوے فیض کمال
ایں بخت کوں گل چا لاوَ سوہنا دامن ریہٹھ چھپاوَ سوہنا
بھر بھر جام پلاوَ سوہنا توہیں سوہنا سخی لجپال

قصیدہ

ح شاہ گیلاں حضرت غلام میراں سائیں

جمالدین والی شریف (ضلع رحیم یار خان)

حاجی پیر غلام میراں سائیں فیض تیڈے دی دھم چودھار
سے مسکین یتیم پے پلدے آپ دے لنگر وچ سرکار
کنہاں کوں حج بیت اللہ کرایو روضہ عربی سائیں دا ڈکھایو
ہن بے خرچ توڑیں بے سملے کرم تیڈے توں لنگھ گے پار
شہر دی رونق کیتو بالا غریب ڈے سب بنگلیں والا
چھپریں وچ جنہاں عمر گزاری محل انہاں کوں ملئے رنگدار
کر کے خرچ خزانہ شاہی امن ڈتو سئیں غریبیں کوں
مسلمان کراڑ پے آکھن سید دی چھاں تلے رب سئیں مار
بخت دعا گو ڈیندے دعائیں کوئی غم نہ آوی سائیں
رحمت نال سدائت ڈیکھو آل نبیؐ دا ہے دربار

خ مرثیہ

خبر جناب حسینؓ دے غم دی جانے خدایا جانے رسول
جتھ نام حسینؓ آویندے ۔ خالق خود صلوٰۃ بھیجیندے ۔ حورو ملک سب سرنوڑیندے
پتھر پگھردے ۔ دوزخ ٹھردے ۔ جنت سنگر ویندے
راہ بھلیندی ہے سئیں بتولؓ
حضرت علیؓ پاک دے جائے ۔ کربل وچ گل لعل کونہانے ۔ صدمے بکھ تس دے جم چائے
یار دے راہ تے ۔ سر کٹواتے ۔ لعل کونہاتے
لدھڑا انہاں کل اصل اصول
جنیں منزل وچوں سید چڑھ گئے ۔ کئی عاشق اتھ روندے کھڑ گئے ۔ کئی گم تھئے کئی رہ وچ اڑ گئے
جھا گئے کشالے ۔ شاہ متوالے ۔ سہریاں والے
ازلوں کیتے انہاں درد قبول

توڑیں ظالم تیر وسیندے ۔ دلول سید شکر کریندے ۔ سانگ تے چڑھ قرآن سیندے
ڈیکھ صبر کوں ۔ شان قدر کوں ۔ فیض دے گھر کوں
مجھل گئے ظالم تھئے مجہول
جنئیں بختا ایں ذات کوں جاتا ۔ تھئی قربان تے شان سنجاتا ۔ کل مقصود انہاں کمن پاتا
تر جیویں آیا ۔ شاہ گل لایا ۔ شان ودھایا
ایں جگ اوں جگ تھیا مقبول

۲

قصیدہ

شاہ گیلاں حضرت غلام میراں شاہ

والی جمالدین والی (ضلع رحیم یار خان)

رب حضرت میراں کوں سلطان بنا چھوڑیا
ایں مرد خداوندی واہ شان چھکا چھوڑیا
جھٹے واہن لٹن کیتے ڈاکو آئے کرٹلہ
اوں وقت مدد کیتے شاہ پہونتا فقط کلہا
خون حیدرؓ دا جذبہ سید نے ڈکھا چھوڑیا
نہ ساتھ فوجیں دا ہا نہ نال سپاہی ہن
معلوم تھیندے اوں ویلھے پنجتن ہمراہی ہن
تلواریں بندوقیں وچوں اللہ نے بچا چھوڑیا
سن ڈٹ سن ہکل شاہ دی سئے جگر پے ڈلدے ہن
چوریں دے مونہہ توں اچھل کے پے پوپ نکلدے ہن
کنہاں گڑ دی مٹھائی تے لکھی سرکوں گنوا چھوڑیا
اساڈیاں ایہہ دعائیں ہن، محمود حسن جیوی
ہر جاہ تے فتح ہووی ہک لعل دا لکھ تھیوی
منظور کرے اللہ کر بخت دعا چھوڑیا

س

قصیدہ

سرصدقہ حسنؓ حسینؓ دا سائیں، ہک قطرہ درد عطا کر چا
نہیں لوڑھ محض بئی شاہی دی، توں درد افقط گدا کر چا

میڈی رگ رگ وچ ایجھا عشق رچا ہر تار روحی پڑھے تیڈی ثناء
من عرض ایہو سکیں نام خدا میڈی دل وچ اپنی جاہ کر چا
کوئی دین منگے، کوئی ایمان منگے کوئی باغ جنت، بوستان منگے
ایہہ دل دیدار دا دان منگے پرے پردہ راہ خدا کر چا
توڑیں ہاں میں بداعمال سائیں نہیں عیبیں توں خالی کوئی وال سائیں
تیڈے کرم دی رہندی ہے بھال سائیں میڈی دل قدمیں یکتا کر چا
ہے آس تیڈی موہنہ کالی کوں تکی بیٹھی ہاں تیڈے در عالی کوں
ڈیوو بکھیا بخت سوالی کوں پُر کاسہ شہنشاہ کر چا

قصیدہ

حضرت سید فاضل شاہ بخاری دربار احمد پور لمہ

اساڈا ایہہ دین ایمان سید دی تابعداری
کر منظور سلام شہن فاضل شاہ بخاری!

وچ صلوٰۃ دے ڈیکھو ذات سید دا شان وچ قرآن دے اللہ ول ول کیتا بیان
نہراں رحمت والیاں تھیاں درپنجتن توں جاری
ایہہ دریا محیط ہن، فیض انہاندا سارا ہر ہک سلسلے والے پا تے انہاں توں نظارا
پنجتن پاک دے لطفوں تھی ہر جا تے گلزاری
ایہہ ہن اللہ دے پیارے اللہ انہاندی منیندے اللہ ڈیندا ہے جو کجھ پنجتن دے دستوں ڈیندے
ڈیکھیں حوض کوثر تے ہوسی کیندی مختاری
خادم ایہہ در پنجتن دا، ان پڑھ بخت نکارا اپے پار پجیسن توڑیں ہاں انڑ تارا
امدی ہے ڈا سائیاں کوں بیکس دی غمخواری

قصیدہ

س

سارے عاشق گئے ایہا منگدے دعا
شالا تھیوے نہ کہیں دا یار جدا

توڑیں چڑھ گئے نمانے دار دے وچ ۔ رہے ہر دم درد آزار دے وچ
ہانے عرض ایہو سرکار دے وچ ۔ تھیوے دوست دے قدمیں تے جان فدا
ہا سر سید دا دار اُتے ۔ ہن مست نماز دی تانگھ اُتے
سر جھکدا ہا ویلھے بانگ اُتے ۔ ہر حال دے وچ تھی نماز ادا
توڑیں ظالم ظلم کرن تپے جتی ۔ سوہنے پیر حسین اف نہ کیتی!
سہریں والے کھڑ قربانی ڈتی ۔ آکھے راضی ہاں میں جیویں رب دی رضا
ایں سائیں دا تصور لیک اول ۔ پچھے یار سنیہڑا عشق دا گھل
خود ڈے جندڑی ڈسی شاہ انگل ۔ کر صبر شکر ایویں یار منا
نہیں بختا خالی گالھ ایوین ۔ ڈسی پیر مغاں ایہا چال ایویں
جئیں نیتی ہے دل نال ایویں ۔ ہکے پل دے وچ اونکوں مل گیا خدا

قصیدہ

ش

شاہ کربل دے سہرے جتھ جو کوئی آسنوینڈے
پروردگار اوں جاہ رحمت دا مینہہ وسینڈے

اتھے امام حق دے، نہ جنے نہ جوسن اصلوں
سوہنا رسولؐ جنہاں کوں، مونڈھیاں تے چا پھریندے

رُسدے کہیں گالھ توں جیکر نوشاہ جناب نبیؐ توں
منتاں جبرائیل کریندا، اللہ منواتے ڈیندے

خالق منوایا جیویں، شاہ بھی منوا ڈکھلایا
تن وچ ہن تیر توڑیں، رہ گئے الحمد کریندے

اُمت پئی پانی پیندی، والی اُمت دے تسے!
تیمم لہو وچ کر تے، سجدے مولا کوں ڈیندے

بختا کیا آکھے کوئی' بے حد ہن صبر سید دے
جہاں دے شان دیاں صفتاں ولول خدا فرمیندے

ش

مرثیہ

شہنشاہ خلق ساری دا' کیویں وچ کر بلا آیا
خاطر پاک اپنے دی کجھیاں ڈالیاں بنا آیا
اساڈے پیر وڈ شانے' ڈتے جڑ جڑ کے نذرانے
پوا سہرے سوہنے گانے' جگر گوشے کوہا آیا
نبیؐ دا ہمشکل اکبر' ستا برچھی سینے جھل کر
رضا اللہ تے ڈے کر سر' امت کوں بخشوا آیا
معصوم اصغر کوں پا جھولی' ڈتی الااللہ دی لولی
صبر والی سکھا بولی' قضا کوں کر فدا آیا
سبھے گل لعل نورانی' ڈتے سید نے قربانی
جہاندے شان دا ثانی' نہ کوئی جگ تے ولا آیا
حقیقت بخت حقانی' لدھی کونین دے جانی
قاتل کوں ورد قرآنی' نیزے تے چڑھ سنا آیا

ع

مرثیہ

عرب دی سرکار دا دلبند ہے پیارا حسینؑ
مونڈھیاں تے چا آکھے نبیؐ میں ہاں تیڈا مہارا حسینؑ
کل نبیاں کیتیاں قربانیاں ۔ بے شک بے نظیر ہن
پر ایہہ ڈسا شبیرؑ وانگوں کہیں جھلے سینے تیر ہن
خود خدا فرمیسی ایویں' واہ نبھائے وارہ حسینؑ
میدان کربل ڈیکھ کر حیران تھئے حور و ملک
واہ صبر شبیرؑ کیتا بولی ہئی ایہہ عرش تک
تیڈے صبریں دے طفیلوں' تھیسی چھٹکارا حسینؑ

خنجر تلے معراج کیتس تیراں دے فرکار وچ
محض نہ گھبرایا سید لاشاں دے انبار وچ
نوک نیزے تے کیتا توحید دا نعرہ حسینؑ
جان خدا دے پیش کیتی والدہ حسنینؑ دی
ایویں رب سائیں کوں آکھیسی شافعی کل دارین دی
بخش سٹیں اُمت نبیؐ دی کیتا ہے کارہ حسینؑ
ایہہ بخت ان پڑھ کیا کرے سادات دی وصف وثناء
تساں بھاہ بجھوے کوئیا پوری کیتس رب دی رضا
ڈیکھیں محشر دے اندر چھڑ ویسی جگ سارا حسینؑ

قصیدہ

غ

درشان۔ غوث الاعظم سائیںؒ

غوث الاعظم سائیں ۔ اللہ دا مختار ڈسدے
پنجتن پاک دا پیارا ۔ برخوردار ڈسدے

سارے خام خیال ونجاوو بوہے قادری دے آوو
اللہ نال ملاونؒ والا ایہہ دربار ڈسدے
چور جوری کیتے آیا اونکوں قطب چا بنایا
جیجھا ڈاکو ہا توڑیں او سردار ڈسدے
بارھاں سال دا بڈا بیڑا ہکے نظر وچ سائیں تاریا
صدقوں سڈے چا جیڑھا بیڑا پار ڈسدے
ایہہ ہن کل پیراں دے پیر ہر کوئی آکھے دستگیر
دین نبوی دا سید ذمہ وار ڈسدے
او دوزخ مول نہ سڑسی سدھا وچ جنت دے وڑسی
سچا آل نبیؐ سرور دا جو حُب دار ڈسدے
توڑیں بختا اَن پڑھ حث ہاں علم تے عقل کنوں وی گھٹ ہاں
پیارا دل کوں ایں ذات دا اظہار ڈسدے

غ قصیدہ

دستار بندی حضرت غلام اُویس سائیں اُویسی

خانقاہ پیر عبدالخالقؒ پیر بخش خان ۔ ضلع بہاول نگر

غلام آویس سئیں لجپور ہووی مبارک لکھ لکھ وار
بابے سئیں ہتھ نال بدھائی تیکوں سجادگی دی دستار
دربار مقدس ہے ایہو عالی محکم دین ایں دردا سوالی
تیکوں ملی دستار نرالی ڈیندن مبارک کل جیدار
صالح سئیں دا صاحبزادہ ایں دربار دا بنیو سجادہ
ہا سہرا ایہہ جینڈے ڈاہ دا پوایا صالح سئیں سرکار
دستار ایہہ اویس قرنیؓ توں آئی تیکوں با بے سئیں بدھوائی
اللہ تیڈی شان ودھائی واہ واہ دی ہے دھم چودھار
بابے وانگ چھکاؤ مصلے ظاہر باطن ہووے اللہ و اللہ
ملکیں تے ونج پہنچے تجلی ڈیون مبارک پار اروار
خوش ہوو بختا بھائی ڈوہیں مانڑو رل ایہہ شاہی ڈوہیں
پاوو فیض الٰہی ڈوہیں ہوو ہر دم باغ بہار

ک قصیدہ

کیا آل محمد ﷺ دا کوئی شان ڈساوے
نہیں مکدی ثناء توڑیں خلق ساری سناوے

دنانے توں ونجن رس جے ڈوہیں لعل علیؓ دے
چوٹین کوں چُمے نانا تے رب ناز مناوے

جبرائیل جنہاں سائیاں دے پردے دے شرم توں
درپاک تے سر سٹ کے ولا کونڈا ہلاوے

میں صدقے انہاں سائیاں دے کل شان صبر توں
طاقت وی رکھن کلیٔ نہ کہیں کوں ڈکھاوے

تھی راضی رضا دبدے اُتے، آف نہ کیتو نے
توڑیں جو خلق تیراں دے پئی مینہہ وساوے
پڑھ حمد خدا سائیں دی میڈا پیر حسینؑ
بجڑیاں دیاں گرم ریت توں لاشاں وڈا چاوے
ہے بخت محمدؐ کوں خبر شاہ دے غم دی
یا جانے خدا غم توں جیندا عرش ہلاوے

ک مرثیہ

کیتی ہے واہ قربانی سید نے
لعل کونہائے لاثانی سید نے
عالم ارواح وچالے کیتے حسینؑ قبول کشالے
من گھدے حکم ربانی سید نے
رب نال جیویں اقرار پکایس ایویں بار اٹھا کے ڈکھایس
ڈتے چھوٹے چھوٹے گل نورانی سید نے
اکبرؑ جھلی جڈاں سینے تے برچھی کھب گئے ہن کل عرشی فرشی
چوڈیں طبقیں کوں لائی حیرانی سید نے
معصوم اصغر دے حال کیا آکھاں دردوں نکل ویندیاں ہن ہاکاں
ماٹڑیں نہ رج تے جوانی سید نے
نہیں بخت کجھ تاب قلم کوں لکھ کے مکاوے شاہ دے غم کوں
کیتی واصف ذات حقانی سید نے

م مرثیہ

محمدؐ عربی سئیں دے لعل ۔ کجھی کرگن پاک کمائی
ڈیکھ صداقت صبر جنہاں دی تھئی قربان خدائی
جیکوں سرورؐ مہر تے چیندا رس بھن تاں رب پرچیندا
اوں دلبر تے لج پرور نے کربل آن وسائی

ہائی جا اُنجھی پر وحشت جتھ ملک دی کھاون دہشت
اوں دھرتی کوں ریت تتی کوں رہ گئے تخت بنائی

سب نوشاہ سہریاں والے کیتے سید نے رب دے حوالے
آکھیس جانی جھل جھل کانی رہنا شکر چھکائی

جیویں سید نے سبق پڑھایا کر لعلین عمل ڈکھایا
ریت تے جل جل برچھیاں جھل جھل گئے قرآن سنائی

جیویں پیر حسینؑ نبھیتی ایویں اج تائیں کہیں نہ کیتی
سانگ تے چڑھ کے قرآن کوں پڑھ تے چا توحید سکھائی

پر بخت انہاں دے در توں جیڑھے دان کریندن ہر کوں
حرؔ جیویں آیا شاہ گل لایا بخشے رتبے کائی

در شانِ ساداتِ عظامؒ

قصیدہ

وچ دو جگ سید دا ، ایہہ شان چمکدے
ہتھیں سید دے ، زبدا قرآن چمکدے

منبر قرآں مصلےٰ ڈتہ سید کوں ہے اللہ
گھر سید دے وچ اے سامان چمکدے

علم ہے سید دے گھر دا سید ہے رہبر ہر دا
باقی دنیا خادم ایہہ سلطان چمکدے

سید ہے کوثر دا والی ، سارے باغ دا ہے مالی
ہر غنچے سید دا ، دھیان چمکدے

سید اکھ شالا بھالن ، ورثہ اپنا سنبھالن
پچھے ڈیکھیں کیویں ایہہ جہان چمکدے

بختا منگ توں دعائیں ، رہبر تھیون ایہہ سائیں
اساڈے سر تے سید دا ، دا مان چمکدے

قصیدہ

جمالدین والی تحصیل

شاہ گیلاں سید غلام میراں سائیں

صادق آباد

واہ پیر غلام میراں سوہنے سہرے سہائے نی
سادات دے کم ہن جیویں اج کر تے ڈکھائے نی

توں غوث الثقلین دا ہیں لعل پیارا
ہن ڈاڈھے سئیں والے سبھے شان چھکائے نی

ہے شکر مالک منبر دے منبر سنبھالیا
چم قدم منبر آکھے میڈے زیب ودھائے نی

کل خلق خدا پاک دی ڈیندی ہے مبارک
ہر خور دو کلاں ودد چا واہ واہ دے پکائے نی

تعریف تیڈے نام دی ہر ملک تے ھُل گی
سب لوک زیارت دے چا مشتاق بنائے نی

اسلام دی خاطر تے نبیؐ سئیں دے طفیلوں
ہمت دی کمر بدھ تے اساڈے درد ونڈائے نی

نت بخت سلامت ہووی تے دستگیر دا سایہ
مسکیناں دے گھر ٹُر کے جیوں قرآن سنائے نی

ڈوہڑہ جات متعلقہ

ا ب

ایں نت دے سوے ساڑے توں۔ ہن ہک ڈینہہ خنجر چلا گھن ۔ سر کٹوا گھن
کیوں روز بروز دے ڈیندیں دھڑکے' پل وچ ساہ کڈھوا گھن ۔ رت رُوا گھن
سر گیا تاں تئیں یار توں صدقے' پر توتاں خوشی منا گھن ۔ رنج مٹا گھن
نہ پھر سوں بخؔتا پیت کنوں توڑیں آ تے قسم چوا گھن ۔ قول پکا گھن

بیا کون نماز پڑھاوے ایویں ۔ جیویں پیر حسینؓ پڑھائی
سٹ سر سجدے وچ دل نہ چاتس توڑیں وس گئے تیر قضائی
جھکُ فلک کنوں کل ملک اکھیندے واہ کیتی سید کمائی
ڈیکھ نماز حسین دی بخؔتا خود کنب گیا عرش الٰہی

پی ہرکئی وردے نال وسے ہک دور اساڈا یارے
کئی اجھی پئی تقصیر پلے' نہ بن دا کوئی غم خوارے
نہ کئی حال ڈیوے بخاندا' نہ سُندا کوئی اظہارے
ونج بخؔتا یار کوں ڈوکھ سنویساں جے بھاگ ولائے وارے

ب پ

بے شناس دے گھر دے وچ' جیکر آوے سونا تل تے
پتل تے سونا ہک کر سمجھن' جانن ہکے مُل تے
پرکھ سونے دی زرگر جانن جیڑھے وڑنج آون رُل رُل تے
او کیا قدر سونے دی جانن بخؔتا ملے مفت جنہاں کوں ڈھل تے

پچھ عشق دی خبر حسینؓ کنوں جنہیں عاشق نام سڈوایا
ہک لحظے دے وچ باغ سکھو راہ یار اتے لٹوایا
چا کے لاش بہتر کوں شاہ شکر ولا فرمایا
بیا بختا کون کرے ہن ایویں جیویں سید یار منایا

توڑیں لاکھاں سر قربان کریں ہک وال حسینؓ دا مل نہیں
شاہ دے سر وانگوں نکھیں بے سر کوں چمیا حضرت شاہ رسولؐ نہیں
ایہہ صابر شاکر عاشق حق ایویں عاشق بیا بالکل نہیں
توڑیں چوڑیں طبقیں پھولن بکنا کئی رسولؐ دے پھل جیہا پھل نہیں

جنہیں سید دے متھے مبارک تے ڈتے بوسے پاک رسولؐ اللہ
او ہا متک ریت گرم تے رکھ کے رہیا پڑھدا شاہ سبحان اللہ
توڑیں تیر چلن مونہوں اف نہ کرن دلوں جاری رکھن کلام اللہ
ایہے ڈیکھ کے کم سادات دے بختا کیتی واہ واہ خود اللہ

جیڑھیاں عشق دی وٹھ وچ آیاں ودیاں اجتھیں کانگ اڈیندیاں
ست عیش امن کل خویش وطن ناں یار دا نت پکریندیاں
کل مہنے طعنے خلقت والے پڑھ بسم اللہ کر چیندیاں
توڑیں بختا ہجر ہلاک کرے نہ یار دی تاز چھوڑیندیاں

جے میں کھول سناواں جگ وچ قصہ کربل والا
قسم خدا دی سنن سیتی آسمان دی تھیسی کالا
پتھر پگھر کر پانی ہووے سن سمجھ صبر دا چالا
پر بختا امت رسولؐ اللہ دی نہ کیتا محض سنبھالا

دڈ

دنیا دے آرام کیتے کیا مدنی جائیداد بنائی ہے
اج تائیں شہر مدینے دے وچ ہک چرخہ تے چکی پائی ہے
او بی بی خود پیہندی رہ گئی تھئی جیندی نذر غذائی ہے
بختا رسولؐ دی دختر توں کتھوں ودھ کہیں بے دی جائی

ڈیکھ کے شادیاں جگ سارے دیاں میکوں یاد آئی ہک شادی
جھاں شادیاں وچ تھیندے لوک کٹھے اتھ ہائی خود ذات خدا دی
بدلے دنبیں بکریاں دے کٹھی آل رسولؐ . اللہ دی
سر ڈے تے بخت سکھا گے جگ کوں ایہا رمزفنانی اللہ دی

ڈس قسمت یار . منج پووسے یا منت کریندی مر ویساں
کڈاں روندی رڑ دی نال الیسن یا نیر وہیندی مر ویساں
کڈاں راتھ اوں یا اتھ سڈویسن یا راہ پچھویندی مر ویساں
رب جانے ہیں راز کوں بختا کہ ایویں عمر نبھیندی مر ویساں

ڈ-ر-ع

ڈیکھ نماز حسینؓ سخی دی اتے کعب گیا عرش الہی
خود ذات خدا صلوٰۃ پڑھے جڈاں سید سیس نوائی
نٹ سر سجدے وچ دل نہ چاتس توڑیں وس گئے تیر قضائی
ایویں بختا کون نماز پڑھے جیویں پیر حسینؓ پڑھائی

رات ڈینھاں آرام نہ آوے کیتا ہجر ظہیرے ۔ واہ تقدیرے
اکھیاں رودن یار دی خاطر دل کوں سو سو چیرے ۔ واہ تقدیرے
ہک پل یاد نہ کیتو ماہی کوئی پئی آ تجی تقصیرے ۔ واہ تقدیرے
آ بخت اتے ہن کرم کرو جو آیا وقت آ خیرے ۔ واہ تقدیرے

عاشق نام سڈاونڑ اوکھا متاں سوکھا جانڑ تے ݙینہہ لانویں
ایہا ہستی تروڑ اول اپنی پچھے عشق دا بار اٹھانویں
کر یاد تصور کربل دا میدان وچالے تل آنویں
پچھے بختاؔ دلبر دور نہیں سر ڈے پہلے تاں گل پانویں

ک م

کیویں والی تخت محمدؐ دا تھیا بنڑ کربل وچ تخت نشیں
جھل تیر کوہا معصوم بچے تڑپھا ڈکھلایس عرش بریں
نہ سجدہ ربدا کیتس قضا توڑیں ہائی جو جلتی گرم زمیں
خود رب اکبر ایویں آکھیا بختاؔ واہ سید تیڈا صدق یقین

کوئی نہ غم توں خالی ڈسدا پئی ہر جا غم دی لڑ ہے
جیندی دل کوں پھول کے ڈیکھیں اوہو نال ڈکھاندے بھر ہے
پر توں کیوں آکھدیں جند میڈی کئی درد وچالے جھر ہے
ایہہ بختاؔ درد نہیں اج کل دے لگی ازل کنوں لٹ پھر ہے

مسافر نال کھل ہس تے الاوے کوئی تاں ہے واہ واہ
نہ رہندے رنج پردیسی ستاوے کئی تاں ہے واہ واہ
نہ آہ بھر دے شکر پڑھدے ڈکھاوے کئی تاں ہے واہ واہ
بھانویں بختاؔ جیڑھی صورت نبھاوے کئی تاں ہے واہ واہ

ہ

ہک ڈینہہ پاکؑ امام علیؑ دی ہوئی نماز قضائے
تھی غمناک نبیؐ دی خدمت آیا شیر خدائے
آکھیس آپ ولادو سج کوں کر گھناں نماز ادائے
دل بختاؔ سورج واپس ولیا جڈاں منگی حضور دعائے

ہن بہوں امیداں دلڑی کوں پر فلک نے ہک نہ پالی
کیا ڈوہ ملامت ڈیواں کہیں کوں ہئی اپنی قسمت کالی
کیوں آکھاں دلدار اساڈے ہک بھال مہر نہ بھالی
بختا! آملدی ہر ہک کوں لکھڑی مستک والی

ہے ارمان ہیں امت دا نہ سہرے لعل دے آکھن
بدلے خوشی مناون دے چوگرد تیراں دے پھاکن
جیندی خاطر کل ساہان بنیا اج او شاہ ذات ہلا کن
بختا موت رُلایا شاہ کوں جو ڈسدے مار یئے تاکن

س۔ک
محسن درخواست میڈی کوں قبلہ فاضل شاہ بخاری
جیہاں کیہاں آدر تے پیاں ہاں میں او گن ہاری
ہے وقت آخیر تے اوکھا ویلہا لجپال کرو غمخواری
ایں بخت کوں وچ محشر دے بسیدا رکھیں نال کچہری

کئی روندے بانڑ مریندے رہ گئے سج برمارو تھل وچ
کہیں کوں وت آیار ملیا گھر بیٹھیں رنگ محل وچ
صدقے حُر دے نام اتوں جیں یار لدھا ہک پل وچ
بختا رب معراج کرائیس آ نیزے دے پھل وچ

ایں جگ دنیا تے حاتم دے ۔ ہن در خیرات دے چالھی
پر اجن وی کاسہ سائل دا ۔ رہ ویندا ہا خالی!
قسم خدا دی سادات دی یارو! ۔ ہائی وت چال نرالی
ہک روٹی دے بدلے قطار اٹھاندی ۔ گھدی ویندا بخت سوالی

بحر "شان پنجتن پاک"

ان پڑھ غلام ادنے ہاں مدح خوانِ پنجتنی
الفاظ جو بلیندا ہاں ہے دانِ پنجتنی
نا چیز کون کیا طاقت احسانِ پنجتنی
ہک میں کیا خلق ساری ڈوں جہانِ پنجتنی
چوڈاں طبق تے جنت بوستانِ پنجتنی
ہر پھول پتا پتا ثناء خوانِ پنجتنی
اللہ دا بھیجیا ہویا قرآنِ پنجتنی
ملائک دے موہنہ نی سنیا ہے زبان پنجتنی
ہر ہک عبادت اندر ہے بیانِ پنجتنی
خطبے نماز انہاندی ہے اذانِ پنجتنی
سبحان سئیں دا پنجتن سبحانِ پنجتنی
کیا کیا کرے کوئی صفتاں انسانِ پنجتنی
شان خدا وچ بختا ! کل شانِ پنجتنی

بحر

اج دل اپنی وچ سوچ بندہ نہ دم مارن دی جا نظرے
کتھے پیر فقیر امیر رہئے۔ کتھ عرب ولائت دا شاہ نظرے
کیوں مقامیں میں وچ رہ گیوں نہ سنگتی پیو تے ما نظرے
جا ڈیکھو حالت قبرین دی نہ جانی جگر بھرا نظرے
اوں وقت پچھے حیران تھیسیں جب سر تے ویڑھ سیاہ نظرے
ہک دھڑک دھڑک سکرات ۔ والی بیا تھیندا خویش جدا نظرے
سامان مکان جہان بھلیا اوں پل وچ خوف خدا نظرے
اے بخت علی ڈر پل پل وچ رب ڈاڈھا بے پرواہ نظرے

بحر

ایں عشق دی آتش دے وچ ۔ مجنوں رکیویں جلدا رہیا
شیریں اتے فرہاد وی ! ۔ نت سوز وچ گلدا رہیا
سیفل پری دے عشق وچ ۔ رو رو اکھیں ملدا رہیا
پنل شودا حیران تھی ۔ جنگلاں دے وچ چلدا رہیا
مہینوال تے رانجھا شودا ۔ پیغام نت گھلدا رہیا
بختا لکھاں سڑ گئے ایویں ۔ ایہہ ڈھانڈ نت بلدا رہیا

بحر

ایویں نہ آنو ناز، ادا کر ناز میکوں تڑپا نہ، بھابڑ کا نہ
ایں زلف مسلسل شبگوں دے وچ پھاسی مفت چڑھا نہ لاش بنا نہ
رگ رگ دھاں گی صورت تیڈی ہن بئی صورت بدلا نہ کر سودا نہ
توہیں رانجھا تخت دا والی آپے آپ کوں چاک بنا نہ شان چھپا نہ
ایں بخت غریب مسافر کوں کر پردے یار مسانہ ' جی ترسا نہ

الٰہی! بخت دا بخت سلامت آمین

الٰہی! محمود دی عاقبت محمود آمین

الٰہی! ہر دی خیر، ہر دا بھلا آمین

تمت بالخیر

مطبوعات بختؔ

1۔ ختم الرسلؐ دی شان — باراول 1936ء
2۔ دیوان بختؔ — باراول 1981ء — باردوئم مارچ 2001ء
3۔ رحمت دی ڈات — باراول جنوری 1989ء
4۔ دانِ پنجتنی — باراول فروری 1989ء
5۔ کلامِ بختؔ — باردوئم ستمبر 2001ء

غیر مطبوعہ کتب بختؔ

1۔ کلیات بخت 2۔ بختؔ سنگت 3۔ فقیر سئیں 4۔ بختؔ جلوے
5۔ کشکول محمودؔ 6۔ انتخاب محمودؔ

ملنے کا پتہ

1۔ جھوک بختؔ احمد پور لمہ، تحصیل صادق آباد۔ فون:۔ 0702-786034
2۔ حامد محمود رانا، سلور سائن آرٹ، گلی مظہر فرید کالونی صادق آباد
3۔ مقبول احمد دھریجہ، الفاظ پرنٹنگ پریس شاہی روڈ رحیم یار خان فون:۔ 0731-77337
4۔ منیر احمد دھریجہ۔ دھریجہ پرنٹرز شاہی روڈ خان پور
5۔ مجاہد اقبال جتوئی۔ روھی فوٹو سنٹر۔ ماڈل ٹاؤن خان پور
6۔ دلنور سرائیکی پبلیکیشنز۔ نور پور نورنگا، بہاولپور
7۔ سرائیکی ادبی مجلس۔ جھوک سرائیکی بہاولپور فون:۔ 883990
8۔ ست روزہ کوک سرائیکی۔ موبائل 0333-9280364۔ مہینہ وار روھی سرائیکی کراچی
9۔ غلام مرتضیٰ خان جاگیرانی ڈائریکٹر تعلیم سکھر فون:۔ 51143
10۔ شمس الدین خان اعوان، اعوان مارکیٹ کندھ کوٹ (سندھ)